کرشماتِ موکلات
مجید الماس عامل و حکیم
ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶
FREEAMLIYATBOOKS.pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کرشماتِ موکّلات
مجید الماس عامل و حکیم
محمد شبیر قادری
ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶
FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بیش بہا، نادر، عجیب، آنکھ جھپکنے میں اثرات کے عملیات و تعویذات

برائے

ہر کام میں مؤکلات سے کام لینے اور حاضری مؤکلات

سینہ بہ سینہ چھپے ہوئے راز

کرشمات مؤکلات

سریانی زبان کے طلسم و فن علم الروحانی

مصنف و مؤلف

مجید الماس

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل جامع مسجد دہلی

پیش لفظ

میرے پیارے قارئین!

آپ لوگوں کے اصرار پر اپنے باپ دادا کی بیاض سے خاکسار نے، یہ دوسری کتب میں سے ایک مؤکلات کی حاضری پر تحریر کر رہا ہوں۔ کئی لوگوں کے اصرار پر مروجہ دعائیں وغیرہ کا کام شروع کیا ہے۔

کرشمات مؤکلات میں ایسی ایسی تحریریں لکھی ہیں جس میں ایک دعائے برہتی اصل اور پرانے زمانہ کے بمع اصرار قفل بخل کو توڑتے ہوئے فلاحِ عامل کی خاطر حوالہ قلم کر رہا ہوں جو میرے باپ دادا کی بیاضوں میں سے ایک ہے۔ آنکھ جھپکنے میں اثر انداز ہوتی ہیں اور مؤکلات بہت جلدی مدد کرتے ہیں۔

جو حضرات اپنے خاکسار کی کاوش اور محنت سے مستفید ہوں وہ مہربان بھائی اور مخلص خاکسار کو اپنی دعائے خیر سے یاد ضرور کریں اور میرے بچوں کو بھی دعائے خیر سے نوازیں۔

مفلس فقیر

جناب مجید الماس عامل و حکیم

قیمت 30/ روپے

دعائے برہتیہ

سب سے پہلے دعائے برہتیہ سے میں شروع کرتا ہوں۔ جو ایک خاص دعائے خداوندی و پیر و مرشد قل ہواللہ جس طرح اس میں لکھی گئی ہے۔

مجھے میرے مرشد جناب شاہ عبداللطیف شہید صاحب کے صاحبزادے نے اجازت دی۔ یہ ان کے خاندان کے ایک خاص بزرگ شاہ غفار شاہ سے بمقام نیشا پور انڈیا میں حاصل ہوئی تھی۔

تو عرض کرتا ہوں تاکہ روزانہ ورد کرنے والوں کے لئے کوئی دقت نہ ہو اور ہر مشکل وقت اور مصیبت سے نجات حاصل اور ہر قسم دنیاوی حاجات اور تسخیر خلائق حاصل ہو۔ روزانہ دس بار ورد رکھنے سے ایک سال میں دعائے برہتیہ کا عامل بھی ہو جائے گا۔ انشاء اللہ العظیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم. اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡن و الصَّلوٰۃ السَّلام علیٰ سَیِّد الۡمُرۡسَلِیۡن وَ عَلیٰ آلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡن.

دعائے برہتیہ حضرت سلیمانؑ کے عہد سلیمانی کو کہتے ہیں۔ یہ دعا بہت بابرکت ہے۔ اس کے اندر جو اسمائے الٰہی اور عزائم برفضیلت رکھتے ہیں۔ فن اعمال کے لوگوں میں یہ عہد بہت مشہور رہے۔ دعائے برہتیہ کے اسماء یونانی زبان میں لکھے ہوئے تھے۔ جناب شاہ غفار نے ان اسماء کو اردو زبان میں جمع کیا تھا۔ ہزاروں لوگ ان کے مرشد کامل تھے۔ اور مرشد کامل نہ بنے کہ اس علم کی تلاش میں ہلاک ہو گئے تھے۔ اور انہوں نے نقل کرنے میں بہت اختلاف کیا ہے۔

اور قوم کے بڑے بڑے لوگوں نے ان اسماء شریفہ میں ایسے الفاظ اردو سے ملا کر محفوظ کر دیئے تھے جن کے پڑھنے سے کفر کا اندیشہ تھا۔

جناب سید شاہ غفار شاہ گدی نشین نیشا پور انڈیا نے بہت سی کتابوں

اور اولیاء اکرام سے مشورہ کیا۔ پھر مل کر نہایت صحیح طور سے بغیر تبدیلی کے جن میں کوئی شک نہیں ہے۔ لکھے جاتے تھے کیونکہ ان ہی اسماء پر ہر علم روحانی کی ایک ایسی بنیاد تھی اگر خدا توفیق دے اور اس علم روحانی کو آپ نے حاصل کر لیا تو ایسے جگہ صدر نشین ہو جاؤ گے۔ جہاں تمہارے باپ دادا پردادا کر گزرنا بھی نہ ہوا ہوگا۔ اور نہ تمہارے گرد کوئی پہنچے گا اور نہ پہنچ سکے گا۔

اس علم کو حاصل کرنے میں روزہ و ریاضت کی ضرورت ہے۔ اس کی طلب میں کبھی بھی ایسے وقت میں گھبرانا نہ چاہئے بلکہ خدا سے مدد کی دعا مانگنی چاہئے۔

اکثر مشائخوں کی صحبت اختیار کرنی چاہیئے جو اس علم میں کمال یا وقار رکھتے ہوں۔ طالب شوق کو مجید الماس کی طرف سے عام اجازت ہے جس کا دل چاہے عمل میں لا کر دعا خیر سے یاد فرمائے۔

اس دعائے برھتیہ عہد حضرت سلیمان کے اسمائے کے خواص میں کچھ شک نہیں۔ اِن میں اتنی طاقت ہے۔ یہ اسمائے الٰہی اس عہد کے ہیں جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی حکومت واپس آنے کے وقت بہت بڑی ہیکل کے دروازے پر کل جنات بلکہ یہ کہہ لیں کہ جنات کا بادشاہ یکتانوس سے لیا تھا۔

اگر لکھنے والے اس عہدِ سلیمانی کے خواص بڑی بڑی کتابوں میں لکھ ڈالے تب بھی اس عہد کے پورے خواص نہ لکھ سکے۔ حضرت امام غزالیؒ نے فرمایا اس عہد کے چوبیس اسمائے الٰہی ہیں۔

تمام جنات علوی اور سفلی سب مؤکلات اِن اسماء کے تابع الٰہی ہیں۔ کوئی ان کے حکم سے پیچھے نہیں رہ سکتا، کوئی بھی۔ عملیات کے ہر عمل میں ان اسماء کے بغیر کوئی کام ہی نہیں ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ان سے بڑھ کر کوئی عزیمت نہیں ہے۔ جو اس عزیمت میں طاقت ہے میرا خیال ہے کہ کسی اور عزیمت میں نہیں ہے۔ میرا چالیس سالہ تجربہ تو یہی کہتا ہے۔ میرے بزرگوں، باپ دادا نے تو اپنی بیاضوں میں یہی لکھا

ہے۔

میں نے اس دعا سے بہت بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ بزرگوں کے اصرار پر یہ کتابی شکل میں ڈھال رہا ہوں۔ ان اسماء کے آگے کسی دوسرے عملیات کی ضرورت نہیں رہ جاتی جو عامل اس کو اپنا لے گا۔

مگر یہ کرنے سے جناب زنجانی صاحب یا مجید الماس سے اجازت بہت ضروری ہے۔ پھر وہ ہر اعمال کر سکتا ہے۔ مثلاً جنات کو حاضر کرنا' خزانوں کا نکالنا۔ حضرت سلیمان کے پاس یہی ایک عزیمت تھی جس کی وجہ سے جنات سے ہر کام لے سکتے تھے۔ اپنا تخت اسی دعا سے کوسوں دور لے جاتے تھے۔

ہر قسم کے جنات کا اثر دور کرنا' دشمن کو ہلاک کرنا یا بیمار کرنا' کسی کو مکان یا شہر سے نکالنا' دشمنوں میں جدائی ڈالنا' دور دراز سے کسی کو بلانا' حاجت روائی کے لیے کسی کے پاس ہاتف روانہ کرنا' حب و بغض اور ہر قسم خیر و شر کے اعمال ان اسماء سے کر سکتے ہیں۔

طالب کو چاہیئے کہ وہ ہر وقت خوفِ الٰہی سے ڈرتا رہے اور موکلات سے ایسی باتوں کی درخواست نہ کرے جو حلال نہیں ہیں کیونکہ انجام اس کا بہتر نہ ہوگا۔ اور اگر حلال باتوں کو بھی بے انتہا موکلات سے حاصل کیا تب بھی آخر خدا کے حضور میں حاضر ہونا ہے۔ دُنیا میں کوئی ہمیشہ نہیں رہا۔ حرام فعلوں میں موکلات اطاعت نہیں کرتے۔ عامل ہماری اس نصیحت پر عمل نہ کرے گا تو محنت برباد اور حصولِ مقصد میں دیر لگتی ہے۔ اس واسطے عامل کو پہلے ان شرائط کا پابند ضروری ہونا لازم ہے۔ جو اعمال کے واسطے رکھی گئی ہیں کیونکہ ہر کام کے واسطے شرطیں ضرور ہوتی ہیں۔ ان شرائط پر عامل کو پہلے ان شرائط کا پابند ہونا لازم ہے۔ جن کے بغیر کوئی کام سرانجام نہیں ہوتا۔

پس یہ سات شرطیں ان شرائط' جو عملیات میں ہوتی ہیں' کے علاوہ ہیں جن کو ہم بیان کرنے جا رہے ہیں غور سے سُنیں۔ طالب پر ان شرطوں کا پابند ہونا

ضروری امر صادر ہوتا ہے۔

(1) اس فن کا طالب اور شوقین اکثر وقت اپنا خلوت میں یا نیک لوگوں کی صحبت میں گزارا کرے اور کسی سے اپنا راز بیان نہ کرے۔ مگر جس شخص پر یہ اعتماد رکھتا ہو کہ وہ راز کو ظاہر نہ کرے گا اور ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں

(2) چھوٹے یا بڑے استنجے کو بہت کم جایا کرے اور اکثر اوقات باوضو رہے کیونکہ بغیر وضو رہنے میں جنات وغیرہ سے اذیت پہنچنے کا خوف رہتا ہے۔ اور اکثر اثنائے عمل میں استنجے کی ضرورت ہو تو پہلے اس سے فارغ ہو کر پھر عمل کو پورا کرے۔

(3) جس مکان میں یہ خلوت کرتا ہے وہ مکان عمارات سے بہت دور ہو مگر شرط مذکورہ اس وقت ہے جب عامل جنات یا موکلات کو حاضر کرنا چاہتا ہو ورنہ نہیں۔

(4) ہر وقت مکانِ خلوت میں خوشبو روشن کرے کیونکہ موکلات کو خوشبو سے بہت رغبت ہے۔

(5) کسی پر ظلم نہ کرے۔ یہاں تک کہ کسی جاندار کو نہ ستائے اور نہ ان سے کوئی کام لے کر ان پر مشقت ڈالے۔

(6) حیوانات کے گوشت اور دودھ اور گھی، جانور کل حیوائی چیزوں سے پرہیز کرے۔ یہاں تک کہ مچھلی اور پرندے کے گوشت سے بھی اور یہ پرہیز ایامِ خلوت سے ہمیشہ قائم کرنا چاہیئے کیونکہ اس کے سبب سے موکلات جلد حاضر ہوتے ہیں اور کام کرتے ہیں۔

(7) اپنی نیت اور ارادہ کو مضبوط اور قائم رکھے اور شک نہ آنے دے اور اگر کسی عمل میں خلل واقع ہو جائے تو دوبارہ اس کو شروع کرے۔ بالکل ترک نہ کرے۔

یہ شرائط اس عمل اور فن ماہری کی بہت ضروری ہیں اور اس کے اسرار میں سے طالب کو ان پر عمل پیرا ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ ان کو محض اس کی خاطر سے ظاہر کیا ہے۔ اگر ان پر عمل کرے گا تو پھر اس عمل کا اہل ہو جائے گا اور جلد ترقی کر سکے گا۔

اب ہم اس دعوت شریفہ کا طریقہ تحریر کرتے ہیں۔ جو شخص ان اسماء کا عمل کرنا چاہتا ہو تو لازم ہے کہ سات روزہ کی ریاضت کرے اور ایام ریاضت کی خوراک کے مطابق جو کا آٹا چھان کر اس کے چوتھائی وزن روغن زیتون آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ پھر آٹا اس میں ڈال کر ٹکیاں بنا کر ایام ریاضت میں ان کے ساتھ روزہ افطار کریں مگر پیٹ بھر کر نہ کھائیں۔ اس طرح سحری کو بھی کھائیں اور اسماءِ دعوت کو چینی کے برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر پہلے اس سے روزہ افطار کریں۔ اور ہر فرض کے بعد اس دعوتِ اسماء کو پینتالیس (۴۵) بار پڑھ کر موکلین کو اپنی اطاعت اور قضائے حوائج کا حکم کریں۔

یہاں تک کہ سات روز پورے ہو جائیں۔ بعد اس کے جب کسی موکل یا بادشاہِ جنات کو حاضر کرنا چاہیں تو ہفتہ کے روز روزہ رکھ کر بخور عود الاسود کا روشن کر کے دعوت کو سات بار پڑھ کر جس جن یا موکل کو طلب کرنا ہو طلب کریں۔ اسی وقت حاضر ہوگا اور جو حاجت ہوگی اُس کو پورا کرے گا۔ دعائے برھتیہ لکھ کر سمجھا رہا ہوں غور سے پڑھیں۔ اس دعا میں بمعہ دعوات کے اتنی طاقتیں ہیں کہ دنیا کا ہر کام ہوگا۔ یہاں تک کہ اگر عامل ہوا میں اُڑنا چاہے تو طریقہ بتانے سے مجید الماس سے یا زنجانی صاحب سے وہ طریقہ پوچھ سکتے ہیں۔

دعائے برھتیہ یہ ہے:

﴿بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم. اقسمت عليكم ايتها الارواح الروحانية العلوية و اسفلية وا خدام هذه العهد الكبير ان تجيبو

الوء بی و تقضو حاجتی بعزه براهتیهٍ کریهٍ
تتلیبیهٍ طوران مزجل بزحبل. ترقبٍ برهش
علمش خوطیرٍ قبتهوادٍ بهٔ. شانٍ کظهر نحو
شلخ بهٔ هیولاً لسلیلخ تو خز الفل لیظٍ
قبراتٍ غیاها کد دهولا شها هرٍ شمخا هلیرٍ
شمها هیرٍ بحق هذا العهد الماخوذ علیکم
یا خدام هذا الاسماءِ الالقیاد فِی ما امر کم
بہٖ بعزة اللّٰه العزیز المعتز فی عزعزه واوفو
بعهذ اللّٰه اذا عاهدتم الی قوله کفیلا و بحق
الذی لیس کمثله شئ و هوالسمیع البصیر
احضرو احضرو الساعة واسمعوا و اطیعوا
وکونو اعو نالی علی جمیع ما امروکم به.
یہاں اپنی حاجت جو ہو پڑھیں. بحق اسم
اللّٰه الاعظم احتزق من عصی اسمآء اللّٰه
نبارالموقدةِ اقسمت علیکم هذاه الاسمآءِ
لتی عاهدتم بها عند بابٍ الهیکل الکبیر و
بحق اهیا اشراهیا اذونی اصباؤث ا ل
شدای و انه لقسم لو تعلمون عظیم هیا
الوحا۲ العجل ۲ الساعة ۲ بارک اللّٰه
فیکم و علیکم

دُنیا میں سب سے بڑا تسخیر اور فتوحات کا عمل

اس دعائے برھتیہ میں غضب کی تسخیر اور فتوحات ہیں۔ دنیا بھر کی فتوحات کے ہر کام تسلی بخش ہیں۔ حضرت امام زین العابدین اور دیگر بزرگان دین کہتے ہیں کہ یہ فتوحات بغیر جنات کی فتوحات اور تسخیر حضرت سلیمان علیہ السلام اس میں دعائے برھتیہ سے تسخیر کرتے تھے۔ اور بادشاہ جن یکتالوس حضرت سلیمان سے بہت ڈرتے تھے اور جنوں کو بہت جلد حکم ماننے کا حکم دیتے تھے۔ بادشاہ جنات یکتالوس کے منہ سے آگ نکلتی تھی اور بیل کی طرح بڑے بڑے سینگ ہوتے تھے۔ لوگوں کو اپنے منہ سے نکلنے والی آگ سے بھسم کر دیتے تھے۔ اور سلیمان بن داؤد فرماتے تھے کہ اس دعائے برھتیہ میں بلا کی تسخیر فائق ہے۔

دعائے برھتیہ کو ماہ سعید رات کے بارہ بجے اتوار کی رات کو ہفتہ کی رات بارہ بجے آتی ہے اور اتوار شروع ہوتا ہے۔ بلا کی تسخیر ہے۔ جگہ میں تنہائی لازمی ہے۔ جگہ پاک صاف اور باوضو ہو کر عود لوبان جلا کر اول اور آخر درود شریف سو سو بار اور دعائے برھتیہ ۲۲۵ بار روزانہ سات دن تک ورد کرے۔ اس دعائے برھتیہ کا عامل ہو جائے گا۔ لیکن جب دعائے برھتیہ پڑھتے ہوئے جمیع ما اجر کم بہ پر پہنچے تو یہ الفاظ بہت ضروری تعداد لازمی قرار دیئے گئے ہیں۔ ابن کا نام نسخہ تسخیری ہے۔

وَتَوَكَّلُوْا سَخِّرلِی قُلُوبُ جَمِیعِ المَخلُوقَاتِ
وَ یَحضَرُولِی مِن کُل اَولَادِ آدم وَ بِنۃِ حَوَّا
لِلمُسخِّرَاتِ وَالحَاضِرَاتِ اِلیٰ هٰذَا المَکَانِی
وَ جَلبِ جَمِیعِ المُنَافِع وَوُسعَتِ الرِزقِ وَ
دَائِمَ الفَتُوح وَ دَفِع جَمِیعَ المَضَّراتِ عَنِّی وَ
عَن مَا یَحُوتَہٗ شَفقَتِی بِحَقِّ اِسمِ اللّٰہِ الاعظَمِ
اِحتَزَق مَن اَسمَاء اللّٰہِ نَبَاء المُوقَدَہِ اَقسمتُ

عَلَیکُم ھٰذِہِ الاَسمَاءِ لَّتِی عَاھَدتُم بِھَا عَندَبَابِ الھَیکَلِ الکَبِیرَ وَ بِحَقِّ اَھیًا اِشرَاھیًا اَذُونِی اَصبَاؤتُ اٰلِ شَدَایَ وَ اِنَّہٗ لَقَسم لَوَّ تَعلَمُونَ عَظِیم ھَیًا الوَحَا ۲. اَلعَجَل ۲. اَسَاعَۃِ ۳. بَارَکَ اللّٰہُ فِیکُم وَ عَلَیکُم ۝

ملا کر پڑھا کریں اس طرح روزانہ پڑھیں اس کے بعد روزانہ بطور ورد چوبیس (۲۴) بار ہمیشہ پڑھتے رہیں۔ عامل ہوجانے کے بعد بُردبار خوش خلقی وسعت حوصلہ اختیار کرے۔ اللہ کی مخلوق دن رات آپ کی مرید ہوتی چلی جائے گی۔ ہزاروں مخلوق کو فائدہ ہوگا۔

عامل کو چاہئے خیرات، یتیموں، بیوگان، مسکین، غرباء فقراء کو کھانے ولباس سے جس طرح فائدہ پہنچایا جاسکے دن بدن ہر وقت عامل کے پاس مخلوق کا ہجوم لگا رہے گا۔ اگر ایک مدتبہ کے عمل سے کامیابی نہ ہو تو اکل جلالی اور ترک حیوانات کرکے عمل کریں ضرور کامیابی ہوگی۔

اس سے بڑھ کر دُنیا میں تسخیر کا کوئی عمل نہیں ہے۔ ہر کام میں کامیابی ہی کامیابی۔ مجید الماس، الماس بابا اور زنجانی صاحب سے عام اجازت کی آزادی ہے۔

اگر کچھ سمجھ میں نہ آئے تو یہ حقیر خاکسار حاضر خدمت ہے۔ آپ لوگوں کو اجازت دیتا ہے۔ جس کا دل چاہے عمل میں لاکر فائدہ حاصل کرکے عاجز کو اور بچوں کو دعائے خیر سے نوازیں۔

موکلات کو کسی کے پاس روانہ کرنا

اگر کسی عامل، فقیر، بادشاہ، یا کسی کے پاس روانہ کرنا ہو۔ کسی بھی حاجت کے لئے مؤکل روانہ ہوگا تو باپرہیز جلالی و جمالی یعنی جس چیز میں روح وجان رہتی ہو۔ اس کا گوشت، مچھلی، انڈا، دودھ، دہی، گھی اور بدبودار اشیاء مثلاً لہسن، پیاز، ہینگ وغیرہ بالکل نہ کھائے۔ دن کو روزہ رکھے۔ رات کو بعد نماز عشاء جگہ تنہائی میں اول اور آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور دعائے برھتیہ ایک ایک بار پڑھے اور سورۃ الناس ایک ہزار بار پڑھے ہر سینکڑے کے بعد دعا پڑھے۔ مثلاً اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو

تو وہ کلمات یہ ہیں جو میں لکھ رہا ہوں ان کلمات کا ورد کرنا ہوگا۔

اَجِیبُو وَتَوَکَّلُو اَیُّھَا الوَاسُ الخَنَّاسُ وَادخُلُو بِقَلبِ فلاں بنت فلاں یا المُحَبَّۃِوَالمُودَۃ وَ عَطفُو قَلبَہٗ عَلیٰ ٥ تو مطلوب محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

اگر قضائے حاجات کے لئے کسی کے پاس مؤکل بھیجنا ہو تو بطریقہ بالا اول و آخر درود شریف اور دعائے برھتیہ پڑھنا لازمی ہے اور سورۃ الناس ہزار بار پڑھتا جائے اور ہر سینکڑے کے بعد یہ کلمات پڑھنا بہت ضروری ہے اور ہر کام سہل ہوگا۔

اَجِیبُو وَتَوَکَّلُو اَیُّھَا الوَاسَواسِ الخَنَّاسُ وَادخُلُو عَلَی فلاں بن فلاں فی ھٰذِہِ اللَّیلَۃِ اوضرِبُوہُ بِاالسُّیوَفِ وَالحَرَابِ وَایقظُوہٗ وَسَموَالَہٗ حَاجَتِی وَعَرَّفُوہٗ بِاسِمِی وَکُیَّتِی وَ مَحَلِّی بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّورَۃِ الشَّرِیفَۃ ط

پس وہ شخص صبح پہنچ کر حاجت روائی کرے گا۔ اگر اپنی محبت میں کسی کو نیند بند کرنی ہو تو سورۃ الناس کے ہر سینکڑے کے بعد یہ کلمات پڑھنا ضروری ہے۔

وہ کلمات یہ ہیں جو پڑھنے ضروری ہیں۔

اَجِیبُو وَ تَوَکَّلُو ایُّھَا الوَاسُ الخَنَّاسُ بِعَقدِ نُومِ فلاں بن فلاں حَتّٰی لَا یَاکُلُ وَلَا یَشرَبُ وَلَایَنَامُ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّورَۃِ الشَّرِیفَۃِ وَسَخِّرُو لِی قَلبَہٗ وَ فُوَادَہٗ وَالبِسُو رُوحَانِیَتَہٗ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّورَۃِ الشَّرِیفَۃِ ط

اگر عورت ہو تو جہاں قلبہ ہے وہاں قلبھا پڑھیں مطلوب کی اس قدر نیند بند ہو گی کہ کھانا پینا

سب کچھ بھول کر کپڑے پھاڑتا ہوا طالب کے پاس پہنچ جائے گا۔

مؤکلات کے ذریعے جنات کو حاضر کرنا

ایک پاک صاف نابالغ بچہ کی ہتھیلی پر بر خاتم غزالی یا سلیمانی لکھ کر درلوبان کی دھونی روشن کر کے بچہ کی ہتھیلی کو دھونی کے دھواں کے مقابل کر کے دعوت برھتیہ پڑھتا جائے اور مؤکلات کو حکم صادر کرے کہ ہتھیلی کی انگلیاں متفرق کر دیں جب انگلیاں الگ الگ دکھائی دیں تو ان کو حکم دے کہ ہتھیلی سر پر رکھ دے۔ جب یہ کام بھی مؤکل کر دیں تب ان سے کہے کہ اس بچہ میں حلول کر و اور بچہ کو بغیر تکلیف کے زمین پر لیٹا دو فوراً بچہ بے ہوش ہو جائے گا۔ اس وقت بچہ پر ایک پاک سفید چادر اوڑھا دیں پھر بچہ کی طرف خطاب کر کے اسماء عہد کو پڑھ کر یہ آیت پڑھیں۔

وقالو لجلودهم شهد تم علينا قالوا انطقنا الله الذى انطق كل شيء انطق ايها الروح بحق يه تمام اسماء جو پڑھنے هيں. الذى انطق النملة سليمان بن داؤد عليه السلام و انطق عيسىٰ فى المهد صبيا

اور ضروری ہے کہ ان کلمات کو بار بار پڑھتا رہے یہاں تک کہ وہ بچہ بولنے لگے۔ اس وقت تک پڑھتا رہے۔ اُس وقت جو کچھ دریافت کرنا ہو اس سے دریافت کرے صحیح خبر سولہ آنے دے گا اور وہ خبر سو فیصد سچ ثابت ہوگی۔ مثلاً غائب یا مسافر یا خزانہ جو معلوم کریں بتائے گا یا دو لشکروں میں حالت معلوم کرنا ہو کس کی فتح ہوگی یا کسی بیمار کا مرض یا دوا معلوم کرنا ہو تو دریافت کریں۔ فوراً جواب ملے گا۔ جب تمام سوال و جواب سے فارغ ہو جائیں تو مؤکل کو آگے دی ہوئی ترکیب سے رخصت کر دے۔ بچہ ہوشیار ہو کر اُٹھ بیٹھے گا۔ جو شخص اس عمل پر کامیاب ہو گیا وہ دنیا کا بادشاہ ہے۔

خزانہ معلوم کرنا

اگر زمین میں خزانہ معلوم کرنا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایسے درخت کی لکڑی لیں جس میں

پھل نہ لگا ہو۔ اس لکڑی پر خاتم سلیمانی کے حروف اور سات حروف حالکھیں پھر جس جگہ خزانہ کا خیال ہو وہاں اس لکڑی کو ڈال دیں اور خشک دھنیا آگ پر روشن کر دیں اور اکیس بار دعوت برھتیہ کو پڑھیں۔ ہر بار مئوکلات کو حکم کریں کہ اس لکڑی کو خزانہ کی جگہ کھڑا کر دیں مئوکلات ایسا ہی کریں گے۔ تم وہاں سے خزانہ نکال لو اور خزانہ نکالنے میں کوئی مانع نہیں جن وغیرہ درپیش ہو لوبان ذکر سیاہ روشن کریں اور برھتیہ کو پڑھ کر مئوکلات کو اس کے مانع کے دفع کرنے کا حکم دیں پس ہر قسم کا مانع دفع ہوگا۔ خزانہ نکالنے میں انشاء اللہ کوئی دقت نہ ہوگی۔

برائے تسخیر حب

اگر اپنے لئے یا کسی دوسرے کے لئے چاہو کہ مخلوق تم سے محبت کرے تو نار یہ اعظم کے ساتھ ایسے انڈا پر جو مرغی نے پہلا دیا ہو لکھ کر بخور لوبان دے کر دعوت برھتیہ سات بار پڑھ کر دم کریں اور مئوکلات کو اپنے یا اس شخص کے لئے جس کے واسطے عمل کرنا درکا ہے۔ حکم دیں کہ فلاں بن فلاں سے محبت ہو جائے پس فوراً وہ شخص اس سے محبت کرنے لگ جائے گا۔ لیکن انڈا ایسی جگہ دفن کریں جہاں تھوڑی تھوڑی گرمی انڈے کو پہنچتی رہے۔

تسخیر خلائق

یَا مُستَطِیعُ ۔اس اسم کی ایک سوتیس (۱۳۰) بار روزانہ صبح کو اول اور آخر بمع تین تین مرتبہ درود شریف آخر پر ہمیشہ ورد رکھیں۔ پس ہر وقت مجمع خلائق تمہارے پاس لگا رہے گا اور ہر طرح کا فائدہ آپ کو ملے گا۔ اخلاق بلند رکھئے۔

برائے حب

اگر تم معشوق یا مطلوب کو دور دراز سے بلانا چاہتے ہو تو اتوار کے روز روزہ رکھیں اور پاکیزہ مکان میں تنہا بیٹھ کر بیالیس بار دعوت کو پڑھیں اور مئوکلات کو اس کے حاضر ہونے کا حکم دیں اور گوگل اور لوبان کا بخور روشن کریں۔ مطلوب چند ہفتوں میں حاضر ہونے میں بہت بے قرار ہوگا۔

نقش برائے حب

نقش برائے حب مجرب کا یہ بھی نقش ہے نقش لکھ کر دعائے برھتیہ پڑھ کر دم کریں لوہے کے پترا پر لکھ کر آگ میں رکھیں اور لوبان جلائیں مطلوب بے قرار ہو کر فوراً حاضر ہوگا۔ بہت ہی مجرب نقش ہے۔ آنکھ جھپکتے ہی کام دکھائے گا۔

۲۲۹	۲۴۳	۲۴۰	۲۳۷
۲۴۱	۲۳۶	۲۳۰	۲۴۲
۲۳۵	۲۳۸	۲۴۵	۲۳۱
۲۴۴	۲۳۲	۲۳۴	۲۳۹

احرق قلب فلاں بنت فلانته بعشق محبت فلاں بن فلانته بے قرار شده حاضر آید. بحق هذه الاسماء برهتیه الوحا العجل الساعة الساعة

کسی دشمن یا ظالم کو شہر سے نکالنا

اگر تم کسی ظالم کو یا دشمن کو شہر یا مکان سے نکالنا چاہتے ہو، تب خاتم سلیمانی کے مفرد حروف ابجھد ط ہر حرف اپنے عدد کے موافق ایک تابوت اور کوری ٹھیکری پر لکھیں۔ مُر اور لہسن کی دھونی روشن کرکے اس کے اُوپر ٹھیکری پکڑے رہو۔ سات بار یا اکیس بار دعوت کو پڑھیں اور مئوکلات کو اس ظالم یا دشمن کے وہاں سے نکالنا ہو تو حکم کریں اور پھر اس ٹھیکری کو پیس کر اس مکان یا شہر کے دروازے میں ڈال دیں وہ شخص نکل جائے گا۔

کسی دشمن کو اندھا کرنا

اگر کوئی کسی شخص کو اندھا کرنا چاہے تو تب ایک گندہ انڈا لے کر اس پر مفردات نہا تم کو ان کے اعداد کے مطابق لکھو اور ۳ ف لکھو اور ۵ ل اور ۴ د) اس شخص کا نام مشہور اور اس کی ماں کا نام بھی لکھیں پھر اس انڈے کو حُر، مُر لہسن، پیاز کے چھلکے اور انڈے کے چھلکے کی دھونی روشن کریں اور دعوت کو اکیس بار پڑھیں اور کسی اندھیرے مکان میں دفن کر کے دھواں اس کے اندر کر دیں۔ وہ شخص اندھا ہو جائے گا۔ مگر عامل کو خدا سے خوف کرنا چاہئے اور جو شخص اس بات کا مستحق ہوتا ہے اس کے واسطے یہ عمل کرے ورنہ اس کا وبال عامل کے سر پر ہوگا۔ اور اگر عامل اپنے عمل کا اثر اُتارنا چاہے تب انڈے کو نکال کر حروف اس پر سے دھو ڈالے اور دعوت کو لکھ کر اس شخص کو پلائے اس کا منہ دھلائے تو وہ تندرست ہو جائے گا۔

کسی عورت کا خون جاری کرنا

اگر کسی عورت کا خون جاری کرنا چاہتے ہو اور وہ عورت فاجرہ یا زانیہ ہو تب خاتم کے حروف کو بطریق مذکورہ ایک سرخ کاغذ میں لکھ کر سرخ حریر کا ڈورا اس پر باندھیں بعد ایک نرسل کے اندر اس کو رکھ کر موم سے منہ بند کر دیں۔ اور دھاگے کا سرا باہر نکال کر نہر جاری کے مشرق کی طرف دفن کر دے اور دعوت کو اکیس (۲۱) بار پڑھ کر اس پر دم کرے اور مؤکلات کو خون کے جاری کرنے کا حکم کریں۔ نیز بخور بھی روشن کریں خون جاری ہو جائے گا۔

ظالم کو بیمار کرنا

اگر کسی ظالم شخص کو بیمار کرنا مقصود ہو تو ایک مچھلی کے پیٹ میں سفیدی گرم بھرے۔ اور ایک کاغذ میں حروف مفردات خاتم بھی لکھ کر اس کے ساتھ رکھے۔ پھر مردہ کے کفن کا کپڑا اس پر لپیٹ کر اس پر بھی یہ لکھے کہ اے خدا ان اسماء کے طفیل فلاں بن فلاں کو بیمار کر اور حلتیت کی دھونی کے ساتھ سات بار دعوت کو پڑھ کر دم کرے۔ اور اس مچھلی کو پرانی قبر میں جہاں کوئی جاتا نہ ہو دفن کر دیں اور خود اس کے نشان کو معلوم رکھے تا کہ وہ شخص ہلاک نہ ہو۔ ورنہ اس کا گناہ عامل کی گردن پر ہوگا یہ یاد رہے۔ کیونکہ عمل سے مارنے والا ایسا ہے کہ جیسے تلوار سے مارنے والا اور جب اس کو تندرست کرنا ہو تو مچھلی کو نکال کر اس کے پیٹ سے سفیدی دور کریں اور کپڑے سے حرف وغیرہ کو دھو ڈالے اور دعوت کو لکھ کر اس شخص کو پلائے اس کے پانی سے نہلائے انشاء اللہ وہ تندرست ہوگا۔

خیر و شر کے اعمال

معلوم ہو کہ اس دعوت کے ساتھ خیر و شر کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ شروط ریاضت اور تقویٰ کے ساتھ اور عامل جب خیر کا عمل کرے۔ مثال کے طور پر مطلوب کو حاصر کرنا یا بادشاہوں سے فائدہ اٹھانا یا محبت وغیرہ کے واسطے یا فراخی رزق کے لئے تو ان اعمال کو عروج ماہ کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے اور اچھے بھی ہوتے ہیں۔ اگر شر کے اعمال کرنے مقصود ہوں مثلاً دو اشخاص کے درمیان عداوت ڈالنی ہے کسی کو بیمار کرنا ہے، ہلاک کرنا ہے یا زبان بند کرنی ہے تب یہ اعمال نزول ماہ میں کرنا چاہئے۔

محبت کے واسطے

پس اگر تم کسی شخص کو کسی دوسرے پر عاشق کرنا چاہو تب خاتم دعوت کو آگے آ کر لکھ رہا ہوں۔ ایک کپڑے پر لکھ کر یا مطلوب کے پاؤں کی مٹی کو چراغ میں جو بالکل کورہ ہو چنبیلی کے تیل میں چراغ کو روشن کریں۔ دن کو یا رات کو تنہائی کے مکان میں جلوتری اور لوبان ذکر کی دھونی روشن کر کے دعوت کو سات بار پڑھیں۔ مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہنچ جائے گا۔ اگر اس پر ہلکا عمل کرو تو پاؤں کے تلے کی مٹی نہ ملے تب خاتم کو کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں اور بخور کو روشن کریں مطلوب حاضر ہو گا۔

کُل دُنیا کو تسخیر کرنا

اگر تم اپنے کسی شخص یا تمام مخلوق کے درمیان محبت کرنا چاہتے ہو یا پوری مخلوق کو تسخیر چاہتے ہو تب خاتم کو مع حروف ناریہ یعنی اعظم کے ساتھ اس انڈے پر لکھیں جو مرغی نے پہلا دیا ہو اور اس کو بخور مذکور کی دھونی دے کر دعوت کو سات مرتبہ اس پر دم کر کے آگ میں دفن کریں اور مئوکلات کو اپنے اور اس شخص یا تمام مخلوق کے درمیان محبت کا حکم دیں۔ ساری مخلوق تم سے محبت اور رفاقت کرے گی۔ انشاء اللہ۔

مسخر کرنا، زبان بند کرنا

اگر تم یہ سوچو کہ کوئی تمہیں برا نہ کہے اور تمہارے مطیع ہوں تو ایسا ہے کہ خاتم کو اور اس کے گرد پوری دعوت مشک اور زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ ہرن کی جھلی پر لکھ کر جلوتری اور لوبان ذکر کی دھونی دیں۔ سات بار دعوت پڑھ کر اس پر دم کریں اور مئوکلات کو تمام مخلوق کے مطیع ہونے اور زبان بند کرنے کا حکم صادر اپنے مئوکلات سے کروائیں۔ مئوکلات فوراً حکم کی تعمیل کریں گے۔ عجیب تاثیر مشاہدہ کرے گا۔

مرد بستہ کو کھولنا

اگر مرد بستہ کو کھولنا یا سحر کا دور کرنا یا دیوانہ کو تندرست کرنا چاہتے ہو تب دعوت خاتم کو بطریق مذکورہ ہرن کی جھلی پر مشک، زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر عود، جلوتری کی دھونی دیں اور دھونی دیتے وقت سات بار دعوت پڑھیں اور مئوکلات کو دفع سحر یا مرد بستہ کو کھولنے کا حکم صادر کریں۔ جنات کو دفع کرنے کا حکم دیں، ایسا ہی ہو گا۔ بحکمِ تعالیٰ

اگر گھڑ دوڑ جیتنا ہو

اگر تم یہ چاہو کہ گھڑ دوڑ میں کوئی تمہارے گھوڑے سے آگے نہ نکلے اور تم گھوڑے پر صحیح و سالم قائم رہو۔ پس خاتم اور دعوت کو بطریق مذکورہ مشک و زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر بخور مذکورہ کی دھونی دیں اور دعوت عدد مذکورہ کے ساتھ پڑھیں اور مؤکلات کو اپنی حفاظت اور سبقت کا حکم کریں۔ پھر اس کو تعویذ بنا کر اپنی ٹوپی میں رکھیں کوئی تم سے آگے نہ بڑھے گا۔

ہر کام خیرو شر کے ضروری راز

معلوم ہو کہ ریاضت اور تقویٰ کے ساتھ دعائے برھتیہ سے وقت مقررہ سیارگان کے ہر کام خیرو شر کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ جن کی وجہ سے فوری تاثیر ظہور میں آتی ہے۔ مثلاً مطلوب کو حاضر کرنا، امراء و بادشاہوں سے فائدہ اٹھانا، تسخیر خلائق، ترقی رزق و کاروبار اور فتح وغیرہ کے واسطے عروج ماہ میں کرنا چاہئے۔

شر کے اعمال مثلاً دو شخصوں میں عداوت ڈالنا، یا کسی کو بیمار کرنا یا ہلاک کرنا یا زبان بندی وغیرہ یہ سب اعمال نزول ماہ میں کئے جاتے ہیں کیونکہ جب ہر دن اور ساعت کی قوت سعد ہوگی تو اعمال خیر ترقی وغیرہ کریں تو بہت جلد تاثیر ہوگی کیونکہ بہت سے اعمال ایسے ہیں جن کے لئے دونوں سعید ستاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ دو قوتوں سے مل کر کام بہت جلد ہوتا ہے۔ جو عامل دن رات اور ساعت سیارگان سعد و نحس سے واقف نہیں ہوتے ہیں کہ کلام الٰہی یا تعویذات وغیرہ میں کوئی تاثیر نہیں کیونکہ یہ لوگ خود بے علم بے اُستاد اور بے مرشد ہوتے ہیں۔ صرف کتابوں میں دیکھ کر عامل نہیں بن جاتا۔ اُستاد ضرور رکھنا پڑتا ہے۔ جب تک کسی اُستاد کامل سے علم حاصل نہ کیا ہو بے سود ہے کیونکہ عاملوں نے وقت کی قدر کی ہوتی ہے اور چلہ کیا ہوتا ہے۔ خدا کامل عاملوں کی بہت جلد سُنتا ہے۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ ہر کام کے لئے دو قبول ہوتے ہیں۔

۱۔ **قبول یہ ہے** کہ کسی خاص ایک شخص کے لئے عمل کیا جائے۔

۲۔ **قبول یہ ہے** کہ تمام مخلوق کے واسطے کیا جائے اس لئے خلاصہ اس کا تحریر کرتا ہوں جو بہت لازمی اور ضروری ہے۔ ان کاموں کا عامل کو لازمی حصہ ہونا چاہئے۔ تا کہ ہر ایک شخص اور

عمل میں کامیابی اور کامرانی حاصل کر سکے۔ مثلاً ایک شخص کی محبت کے لئے کام کرتا ہے۔ تو اُسے جو کام کرنا ہے وہ دن اور کون سی ساعت میں کام کرنا ہے یہ معلوم ہونا اشد ضروری ہے۔

اگر محبت کے لئے کام کرنا ہے تو

زہرہ کے دن اور زہرہ کی ساعت میں عمل کرنا ضروری ہے۔

اگر تمام مخلوق کو تسخیر کرنا ہے تو

یعنی تمام مخلوق تسخیر خلائق وغیرہ کام کے لئے زہرہ کا دن اور عطارد کی ساعت بہت ضروری ہے ان ساعتوں میں بہت طاقت اور تاثیر ہے۔

اگر حکام وغیرہ کے لئے کام کرنا ہے تو

بزرگی کے واسطے شمس کا دن قمر کی ساعت میں عمل کرتے ہیں۔

دو دشمنوں میں صلح کرانی ہو تو

مشتری کے روز اور زہرہ کی ساعت میں عمل کرتے ہیں۔

بادشاہوں پر اپنی حیثیت جمانے کیلئے

شمس کا دن، عطارد کی ساعت میں عمل شروع کریں۔

تمام مخلوق کے

دلوں پر حکومت کرنا چاہتے ہو تو شمس کا دن زہرہ کی ساعت میں عمل بہت ضروری ہے۔

دشمن کو مغلوب کرنا

یا زبان بندی وغیرہ کے لئے شمس کا دِن زحل کی ساعت نزول ماہ میں عمل ضروری ہے۔

مکان' دوکان میں خیر و برکت کیلئے

قمر کا دن مشتری کی ساعت میں کام کر کے دوکان و مکان میں یعنی دوکان میں گاہک بہت آئیں گے اور سودا زیادہ فروخت ہوگا۔

کسی مرد یا عورت کو زنا کاری سے روکنا

تو عطارد کا دن اور زحل کی ساعت میں عمل کا کام شروع کریں۔

کسی مفرور یا غائب شخص کو حاضر کرنا

تو قمر کا دن عطارد کی ساعت میں عمل کرے تو کام جلد اور پُر تاثیر ہوگا۔

چور کا معلوم کرنا

اگر چور یا بھاگے ہوئے کے لئے کام کرنا ہو تو آپ چاہیں کہ پُر تاثیر ہو تو قمر کا دن، زحل کی ساعت لازم ہے۔

بدکار عورت کو مرد سے جدا کرنا

مریخ کا دن اور زہرہ کی ساعت میں عمل کریں۔

آگ لگانے کا عمل

بغض یا آگ لگانے کا عمل شروع کرنا ہو تو زحل کا دن زحل کی ساعت میں عمل کرنا ضروری ہے۔

مریض کی بیماری کے واسطے

مریخ کا دن اور مریخ کی ساعت میں تعویذ دعا بد دعا جو بھی کام کرنے ہوں ان ہی وقتوں میں کریں۔ فوراً ہی اثر ظاہر ہوگا۔

ہر دن کا ستارہ حسب ذیل ہے

جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

سلیمان بن داؤد نے فرمایا معرفت ساعت کے وہ فوائد بیان کئے ہیں جو زمانہ حال میں کارآمد نہیں ہیں اور عبارت کو بھی بہت طول دیا ہے۔ نقیر نے اس جگہ ایک مختصر فائدہ اور جدول نقل کیا ہے۔ جس سے ساعت کا بخوبی علم ہو سکتا ہے۔

واضح ہو کہ ایک طلوع آفتاب سے دوسرے طلوع آفتاب تک پورے چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔ یعنی ایک شبانہ روز کے جسم موسم میں رات بڑی ہوتی ہے اور دن چھوٹا ہوتا ہے اور جسم موسم میں دن بڑا ہوتا ہے اور رات چھوٹی ہوتی ہے۔ غرضیکہ پورے چوبیس گھنٹے ایک رات دن کے ہوتے ہیں۔ اس کی ایک گھنٹہ تک ایک ستارہ کی حکومت رہے گی اور جب دوسرا گھنٹہ شروع ہوگا تو دوسرے ستارے کی ساعت شروع ہوگی۔ مثلاً ہفتہ کے روز پورے 6 بجے سورج طلوع ہوگا۔ پس چھے بجے سے سات بجے تک زحل کی ساعت شروع ہوگی اور سات بجے سے آٹھ بجے تک مشتری کی ساعت شروع ہوگی۔ اس طرح جب تمام ہفتہ کے شب و روز کی ساعت کا حساب کرتے چلے جاؤ گے تو ہفتہ کی شب کی آخری ساعت قمر کی ہوگی اور ہفتہ کے روز پہلی ساعت پھر زحل کی ہوگی۔

اس جدول میں ساعات میں یومیہ ملاحظہ فرمائیں گے۔

جدول ہائے ساعات شب و روز ہفتہ کا دن

۱	۲	۳	۴
زحل	مشتری	مریخ	شمس
۵	۶	۷	۸
زہرہ	عطارد	قمر	زحل
۹	۱۰	۱۱	۱۲
مشتری	مریخ	شمس	زہرہ

اتوار کی رات

۱	۲	۳	۴
عطارد	قمر	زحل	مشتری
۵	۶	۷	۸
مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
۹	۱۰	۱۱	۱۲
قمر	زحل	مشتری	مریخ

اتوار کا دن

۱ شمس	۲ زهره	۳ عطارد	۴ قمر
۵ زحل	۶ مشتری	۷ مریخ	۸ شمس
۹ زهره	۱۰ عطارد	۱۱ قمر	۱۲ زحل

سوموار کی رات

۱ مشتری	۲ مریخ	۳ شمس	۴ زهره
۵ عطارد	۶ قمر	۷ زحل	۸ مشتری
۹ زهره	۱۰ عطارد	۱۱ قمر	۱۲ زحل

سوموار کا دن

۱ قمر	۲ زحل	۳ مشتری	۴ مریخ
۵ شمس	۶ زهره	۷ عطارد	۸ قمر
۹ زحل	۱۰ مشتری	۱۱ مریخ	۱۲ شمس

منگل کی رات

۱ زہرہ	۲ عطارد	۳ قمر	۴ زحل
۵ مشتری	۶ مریخ	۷ شمس	۸ زہرہ
۹ عطارد	۱۰ قمر	۱۱ زحل	۱۲ مشتری

منگل کا دن

۱ مریخ	۲ شمس	۳ زہرہ	۴ عطارد
۵ قمر	۶ زحل	۷ مشتری	۸ مریخ
۹ شمس	۱۰ زہرہ	۱۱ عطارد	۱۲ قمر

بدھ کی رات

۱ زحل	۲ مشتری	۳ مریخ	۴ شمس
۵ زہرہ	۶ عطارد	۷ قمر	۸ زحل
۹ مشتری	۱۰ مریخ	۱۱ شمس	۱۲ زہرہ

بدھ کا دن

۴ مشتری	۳ زحل	۲ قمر	۱ عطارد
۸ عطارد	۷ زہرہ	۶ شمس	۵ مریخ
۱۲ مریخ	۱۱ مشتری	۱۰ زحل	۹ قمر

جمعرات کی رات

۴ قمر	۳ عطارد	۲ زہرہ	۱ مشتری
۸ شمس	۷ مریخ	۶ مشتری	۵ زحل
۱۲ زحل	۱۱ قمر	۱۰ عطارد	۹ زہرہ

جمعرات کا دن

۴ زہرہ	۳ شمس	۲ مریخ	۱ مشتری
۸ مشتری	۷ زحل	۶ قمر	۵ عطارد
۱۲ عطارد	۱۱ زہرہ	۱۰ شمس	۹ مریخ

جمعہ کی رات

۱ قمر	۲ زحل	۳ مشتری	۴ مریخ
۵ شمس	۶ زہرہ	۷ عطارد	۸ قمر
۹ زحل	۱۰ مشتری	۱۱ مریخ	۱۲ شمس

جمعہ کا دن

۱ زہرہ	۲ عطارد	۳ قمر	۴ زحل
۵ مشتری	۶ مریخ	۷ شمس	۸ زہرہ
۹ عطارد	۱۰ قمر	۱۱ زحل	۱۲ مشتری

ہفتہ کی رات

۱ مریخ	۲ شمس	۳ زہرہ	۴ عطارد
۵ قمر	۶ زحل	۷ مشتری	۸ مریخ
۹ شمس	۱۰ زہرہ	۱۱ عطارد	۱۲ قمر

ماہ قمری سعد منقلب و نحس

ثابت و سعد	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوال
ذوجدین منقلب	ربیع الاول	جمادی الاول	شعبان	ذی القعد
نحس و منقلب	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحج

جو لوگ ماہ سعید منقلب اور نحس کا خیال نہیں رکھتے جب چاہیں عمل شروع کر دیتے ہیں وہ ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں اس لئے انتہائی ضروری ہے کہ ماہ سعید میں دعوت وغیرہ دی جاتی ہے اگر منقلب مہینوں میں عمل شروع کریں تو تاثیر الٹی ہو کر رجعت طاری ہو کر پاگل یا دیوانہ کر دیتی ہے۔ جیسا کہ کئی مخبوط الحواس لوگ نظر آتے ہیں جو کہ اپنی غلطی سے رجعت میں گرفتار ہو کر حواس کھو بیٹھتے ہیں۔

نحس مہینوں میں عمل کا کوئی اثر نہیں ہوتا عمل بالکل ضائع ہو جاتا ہے۔ لہذا ماہ سعید کا خیال کر کے عمل کرنا چاہئے تاکہ کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو سکے۔

خواص و احکام روز ھائے ھفتہ

ہفتہ کا دن: مکلاوہ اور غسل صحت و نوخوردن و ضیا (ہنی) جسے کہتے ہیں رکھنا چاہتے ہو تو تحویل مکان نقل مکان و خرید و فروخت چوپایہ اور سواری گھوڑا ہاتھی وغیرہ کے لئے بہتر ہے۔

بروز اتوار: یہ نام رکھنے اور نیا کھانے اور نیا کپڑا پہننے سرخ کا اور آغاز تعلیم اور عملیات اور زمین جوتنے اور ملازمت بادشاہوں کے لئے نیک اور بہتر ہے۔

دن سوموار: مکلاوہ کرنے، نام رکھنے، غسل صحت، زمین جوتنے یا بنیاد رکھنے تحویل و نقل مکان اور خرید و فروخت اسباب چوپایہ اور سواری و سفر کے لئے بہتر اور اچھا گنا جاتا ہے۔

منگل دن: غسل صحت و عملیات و نوخوردن یا پوشیدن پارچہ سرخ اور نقل و تحویل اور خرید و فروخت چوپایہ سواری و سفر کے لئے بہتر ہے اور نیک ہے۔

دن بدھ: مکلاوہ کرنے، نام رکھنے، نیا کپڑا پہننے، نیا کھانا کھانے، تعلیم، زمین جوتنے، بنیاد رکھنے، تحویل مکان، حجامت بنوانا و ملازمت سلاطین خرید و فروخت چوپایہ سواری نیک ہے۔

دن جمعرات: مکلاوہ کرنے، نام رکھنے، پوشش نوتعلیم وغیرہ بمطابق بدھ کے نیک اور بہت بہتر اور خوش دہ ہے۔

دن جمعہ: مکلاوہ لباس نو زمین جوتنے، نوتعلیم بنیاد رکھنا، تحویل خرید وفروخت، حجامت بنوانا اور سواری ہاتھی، گھوڑا کو نیک سمجھا جاتا ہے۔ یہ عامل لوگوں کے لئے دنوں کے خواص لکھ دیئے ہیں۔

خصوصیات ایام کا

معلوم ہونا چاہئے کہ خداوند تعالیٰ کے سات آسمانوں اور سات ستارے اور سات زمین سات سمندر، سات دن اور سات اقلیمیں اور سات معدن، سات ملوک علوی، سات ملوک سفلی پیدا کئے اور بہت ہی مواصلے شروع ہوئے۔ سات آسمانوں میں پہلا آسمان۔ یعنی سب کے اوپر وہ ہے جس کو ساتواں آسمان کہتے ہیں اور اس آسمان کی تدبیر خداوند تعالیٰ نے کوکب زحل سے متعلق کی ہے۔

دعوت زحل اور شنبہ معجون سیاف سجابی ابی نوح کے واسطے:

اَجب یَا ابانوخ وَ بِحَقِّ المَلَکِ المؤکل بِکَ الَّذی لتَسرَعُ اِلٰی خِدمتِہٖ کسفیائیل وَ بحق ازلی از دارو اتفحش ھلکما کشلطلش کلست لطہ نفعائِم بشمخلیص علشاقش مھراقش اقشامقش ثقمونھش ارکشالیخ کیاغ بکشلیخ علمش لھش نموہ اجب یا میمون یا امانوخ وَتوَکَّلُ بِکَذا وَ کَذا بحق مَا اقسمت بہٖ علیکَ العَجَل ۲ بار الوَحا ۲ بار السَّاعَۃ ۲ بار.

یہ دعوت شنبہ (یعنی ہفتہ کے دن کی ہے اس کا مؤکل بادشاہ مؤکل زمین کے مؤکلات سے کام

لیتا ہے۔سب کا بادشاہ ہے۔ ہر کام کرواتا ہے۔اور چھٹے آسمان سے اس طرح سب آسمانوں کی تدبیر ایک ایک ستارہ سے متعلق ہے جیسا کہ پہلے بتا چکا ہوں۔

پھر ان سات آسمانوں کے اوپر ایک آسمان ہے جس کو فلک ثوابت کہتے ہیں یہ توبہ کا آسمان ہے اور یہاں پر ہی توبہ کی دعا پہنچتی ہے اور توبہ قبول ہوتی ہے۔وہاں پر ایک مؤکل روحانی رہتا ہے یہ مؤکل سب مؤکلوں کا بادشاہ ہے اور اس کا نام میطظرون علیہ السلام ہے۔اس طرح ساتوں زمین اور ساتوں سمندر پر ایک مؤکل ارضی خداوند تعالیٰ نے مقرر کیا ہے جس کا نام میمون آتانوخ ہے اور یہ مؤکل زحل کے تابع ہے جس کی دعوت پیچھے لکھ چکا ہوں اس طرح چھٹی زمین کا مؤکل شمہورش مشتری کے تابع ہے۔

پانچویں زمین اور پانچویں سمندر کا مؤکل ابویعقوب۔احمر محزر مریخ کا تابع ہے۔چوتھی زمین اور سمندر کا مؤکل ابوالنور زوبعہ زہرہ کا مطیع ہے۔دوسری زمین اور سمندر کا مؤکل ابوالعجائب برقان عطارد کا تابع ہے۔اور ساتوں زمینوں پہلی زمین اور سمندر کا مؤکل ابوالنور ابیض قمر کا تابع ہے اور ساتوں زمینوں کے نیچے جو مچھلی ہے اُس کو بہموت کہتے ہیں۔

اس پر خدا نے ایک مؤکل میمون السیاف نام کا مقرر کیا ہے وہ ساتوں زمینوں اور ساتوں سمندروں کا حاکم ہے۔جس کو چاہے گرائے جس کو چاہے نوازے یہ خدا نے اس کو کام سونپے ہیں۔

میطظرون ساتوں آسمانوں اور کواکب کا حاکم اور کل مؤکلات علوی وسفلی اس کے ماتحت ہیں اور یہ مؤکلات جو آسمانوں میں میطظرون کے محکوم ہیں اور اس بات پر مامور ہیں جو کام سونپے ہیں بہت جلدی کرتے ہیں۔اس بات پر مامور ہیں کہ مؤکلات سفلی کے پاس زمین پر آئیں اور احکام پہنچائیں۔

پس مؤکلات علوی مؤکلات سفلی کے احکام میں میطظرون ان سب کا بادشاہ ہے۔بعض کا بیان ہے کہ میطظرون نویں آسمان کا حاکم اور کھڑا ہے۔اس کے ہاتھ میں ایک کوڑا ہے جس کے اندر تین سو ساٹھ گرہیں ہیں اور ان گرہوں کے ساتھ وہ مؤکلات اور جنات پر حکومت کرتا ہے اور حصرت سلیمان نے اسے تسخیر کیا تھا۔سب جنات سلیمان بن داؤد کے تابع تھے اور وہ کوڑا اس کا مثل شعلہ آتش کے روشن ہے۔جس وقت عامل صحت الفاظ اور پابندی وقت کے ساتھ عمل پڑھتا ہے اور بخور روشن کرتا ہے اور سریانی کے ناموں کا تذکرہ کرتا ہے اس کے منہ سے ایک نور نکل کر میطظرون کے سامنے آجاتا ہے اور

میططرون اس کے عمل کو قبول کرتا ہے اور اپنے کوڑے کو ہلا کر اس مئوکل کی طرف نظر کرتا ہے۔ جو اس وقت کی منزل کا مالک ہے وہ مئوکل فوراً زمین پر حاضر ہو کر زمین کے مئوکل کو پکڑ کر عامل کی خدمت میں حاضر ہو جاتا ہے وہ عامل کے عمل کو پورا کرتا ہے۔ ذرا توقف نہیں کر سکتا مگر یہ بات اس وقت ہوتی ہے جبکہ سریانی نام کو نہایت صحت کے ساتھ بغیر غلطی اور ظن کے پڑھا ہو۔ اگر اس نے غلط پڑھا تو مئوکل ہرگز حاضر نہ ہوں گے اور خدا سے پناہ مانگیں گے یہی سبب ہے کہ اکثر لوگوں کے عمل کامیاب نہیں ہوتے اور عامل لوگ اس کو غلط قرار دے دیتے ہیں پہلے عمل کا ورد کسی اچھے عامل سے درست کروائے اور اچھے عامل سے اجازت لے لیں۔ کیونکہ صحت الفاظ اور پابندی وقت کی پرواہ نہیں کرتے۔ ہر قسم کے اعمال پر جداگانہ مئوکل مقرر ہیں۔ جب عامل صحت کے ساتھ عمل کرتا ہے۔ میططرون اس عمل کے مئوکل کی طرف توجہ کرتا ہے اور وہ مئوکل عامل کی خدمت گزاری کو حاضر ہو جاتا ہے۔ یعنی مئوکل ارضی کو حاضر کرتا ہے اور قضائے حاجت کی حاجت کو ضروری کرتا ہے جیسا کہ مذکور ہوا۔

میططرون سب مئوکلات علوی کا حاکم ہے اور مئوکلات علوی مئوکلات سفلی یعنی عرضی کے حاکم ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو جائے تو سفلی عامل کی اطاعت کبھی بھی قبول نہ کرتا۔ اس لئے لازمی ہے کہ جب کوئی سفلی عامل کا کہنا نہ مانے تب عامل اسماء قدرت اور اس مئوکل علوی کا نام لے گا جو مئوکل سفلی کا حاکم ہے۔ اس وقت عامل کے منہ سے نور نکل کر میططرون کے پاس چلا جائے گا اور وہ علوی کو حکم صادر کرے گا اور فوراً عامل کا کام ہو جائے گا یہ ایک سرکل ہے جو چلتا رہتا ہے اور عامل کا کام کروا کر اپنی ذمہ داری ختم کرے گا اور میططرون جب مئوکلوں کی طرف دیکھتا ہے اور غور سے دیکھتا ہے تو تمام مئوکل تھر تھر اس طرح خوف سے تھرتھراتے ہیں جیسے آندھی سے درختوں کے پتے اور خود درخت تھرتھراتا ہے اور فوراً اس حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

اب ہم آتے ہیں ملوک علویہ کی طرف

ان کے ماتحت ملوک سفلیہ کے اسماء بیان کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں سب سے پہلے مئوکل علوی دوقیائیل ہے۔ ملوک سفلیہ سے اس کا ماتحت من حب اور یک شنبہ کا مالک ہے۔

دوسرا مئوکل شدخیائیل ہے اور اس کے ماتحت مرابیض دوشنبہ کا مالک ہے اور تیسرا مئوکل

مھقیائیل ہے اوراس کے ماتحت ابومحرز احمر سہ شنبہ کا مالک ہے۔

چوتھا مئوکل شفیائیل ہے اس کے ماتحت برقان چہار شنبہ کا مالک ہے۔ پانچواں مئوکل جھلیائیل ہے اس کا ماتحت شمھورش پنج شنبہ (جمعرات) کا مالک ہے اور چھٹا مئوکل عیئیائیل اس کے ماتحت زوبعہ جمعہ کا مالک ہے۔ اور ساتواں مئوکل کسفیائیل ہے اور ماتحت اس کے میموں شنبہ کا مئوکل ہے۔

مئوکلات علوی کے اوپر اور سات مئوکلات حاکم ہیں چنانچہ اوقیــــانیــــل کا حاکم طحطمحلیائیل ہے اور شمخیائیل کا حاکم صعطکیائیل ہے۔ بعض صعلصیعلیائیل کہتے ہیں اور مھفیائیل کا حاکم تھتھطلطمیائیل ہے اور حمجلیائیل کا حاکم سطسیائیل ہے اور میططرون کا حاکم اعلیٰ المخیطخلیائیل علیہ السلام ہے۔

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ان مئوکلات کے اوپر اور مئوکلات بھی ہیں۔ چونکہ ان کے ناموں میں علماء نے اختلاف کیا ہے وہ بہت سخت اور دشوار بھی ہیں اس وجہ سے ہم نے ان کا بیان ترک کر دیا ہے۔ پس پاکی ہے اس کی ذات پاک اعلیٰ کی جو رحیم ہے، رحمان ہے، غفور ہے جو اپنے لشکروں کی تعداد آپ ہی خود جانتا ہے۔ حضرت آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب خداوند تعالیٰ کسی مئوکل یا کسی کو پیدا کرتا ہے تو اپنا ایک نام لے کر فرماتا ہے کہ کُن (ہو جا) پس وہ مئوکل پیدا ہو جاتا ہے۔ جو شخص اسم کو معلوم کرے وہ اس کے ذریعہ سے مئوکل کو یا شیطان کو تابع کر سکتا ہے۔

اے طالب تم کو یہ بات معلوم ہے کہ اگر خدا نے تمہیں توفیق دی اور ان علوم کو تم نے حاصل کیا پس تم اس مقام میں صدر نشین ہو گئے جہاں تمہارے باپ دادا کا گزر نہ ہوگا۔ اور نہ کوئی تمہارے قریب پہنچ سکے گا یہ اللہ تعالیٰ کا فرمان الٰہی ہے۔ اس علم کو حاصل کرنے میں روزہ و ریاضت کی بھی ضرورت ہے اور اس کی طلب نایاب میں گھبرانا نہیں چاہئے کیونکہ ان کاموں میں تکلیفیں ضرور آتی ہیں۔ بعض کسی چیز کو پانے کے لئے کچھ کھونا بھی پڑتا ہے۔ اور ان مشائخ کی صحبت اختیار کرنی چاہئے جو اس میں علم کمال رکھتے ہیں۔

اس میں یہ معلوم ہو جاتا ہے جب تم ان مئوکلات میں سے ایک مئوکل کو حاضر کرنا چاہتے ہو

تب اس کے روز میں اُس کو حاضر کرو اور وہ اسم پڑھو جس اسم کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے اس مئوکل کو پیدا کیا تھا یہ اسم اس کے حق میں آگ سے زیادہ ہوگا اور وہ آنے میں ذرا سا بھی توقف نہ کر سکے گا اور یہ اسماء سریانی زبانی میں ہیں اور بہت طاقت رکھتے ہیں۔

اب آپ کو یہ علم ہو چکا ہے کہ جب مئوکل کو طلب کریں تو اس کے روز میں طلب کرنا بہت ضروری سمجھا گیا مثلاً اتوار کے روز مذہب کو بلائے یہ اتوار کے دن کا مئوکل جانا گیا ہے۔ کیونکہ وہ مئوکل کوکب شمس سے تعلق رکھتا ہے اور بعض علماء کہتے ہیں کہ شمس کی قسم اس کو دے۔ شمس اس کو حاضر کر دے گا۔ یہ بھی آپ کو معلوم ہوگا کہ پیر والے دن مرہ ابیض کو بلانا ہوگا کیونکہ اس کا تعلق کوکب قمر کی روحانیت سے منسوب ہے۔ غرضیکہ اس طرح تمام مئوکلات کا خیال کرنا چاہئے۔ جب جس کو اس کے دن میں عمل کرے۔ اس کو کب کی قسم بہت ضروری بتایا ہے۔ علماء کے نزدیک یہ خیال کرنا ضروری سمجھا گیا ہے۔

مئوکل سفلی کے سامنے مئوکل علوی کو حاضر کرنا چاہئے۔

اب ہم آتے ھیں دعوات مئوکلات کی طرف

جس کا ہم نے بڑی تفصیل اور طول سے سمجھایا ہے۔ امید ہے آپ کو سمجھ میں آ گیا ہوگا ان کے اندر وہ اسماء ہیں جن کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے مئوکلات کو پیدا کیا تھا۔ جس مئوکل کو تسخیر کرنا منظور ہو اس کے دن میں اس کی دعوت کو پڑھے۔ اس کے کوکب کو بتلائے ساتھ بخور کے روشن کر کے ان اسماء کو قاعدہ روحانی کہتے ہیں۔ یک شنبہ کے روز ابو عبداللہ سعید المذہب کی دعوت یہ ہے۔ جو تحریر کر رہا ہوں۔

اَجِبُ یَا مُذهِبُ مَا اَعظَمَ سُلطَانُ اللّٰهِ اِحتَرَقَ مَن عَصَی اللّٰهَ بِنَارِهِ المُؤقَدَةِ اَهنَا ۲ تَاهِ ۲ خَنُوخٍ ۲ اَهیًا اَشرَاهِیًا ادرنای اصبارث الُ شدای یاهِ ۲ صبوح ۲ مَا اعز اصباوتا القدیم الازلی اَجِب یا مُذهِبُ بِحَقِّ سُبُّوحٌ ۲ قُدُّوسٌ ۲ رَبُّ المَلٰئِکَةِ والروح ۲ اَلوَحا ۲ العَجَلُ ۲

السَّاعَۃَ ۲ بار.

اس کی دعوت اتوار کے دن سے تسخیر کیا جاتا ہے۔

دعوت دو شنبہ امرہ ابیض بن ھارث مؤکل

اس کی دعوت پیر کے دن میں شروع کرتے ہیں اور یہ شام کو مؤکل حاضر ہوتا ہے۔ بڑے کام کرتا ہے۔ عامل کو کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہوتی۔

اَجِب یَا مُرَّۃَ بحق طھش طھشرۃِ طھشُوہ جَاروشہِ ۳ بار جنجروشہ ۲ بار ھبشرۃِ اَجِب یَا مُرَّۃَ بِحَقِّ سام ۲ بار بالَّذِی تَجلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَہٗ دَکًّا وَ خَرَّ مزوسٰی صَعِقاً العَجَلُ ۲ بار الوحا ۲ بار السَّاعۃ ۲ بار.

یہ دعوت بروز منگل ابی محزر احمر کو حاضر کرنے کی ھے

یہ منگل کے روز ہی حاضر ہوتا ہے اس سے جو بھی کام لینا ہے منگل کے دن لے سکتا ہے۔ اور آناً فاناً ہی کرتا ہے۔ مگر جو کام کرے گا وہ منگل کو ہی حاضر ہوگا اور کام بھی منگل کے دن کرے گا۔ اس کی دعوت یہ ہے۔

اَجِب یَا اَبَا مُحزِّ الاَحمَرَ بِحَقِّ الطفف ۲ بار اجلفف ۲ شفف ۲ لیطشلا ۲ شلادون ۲ للہ ۲ ھلل ۲ ففھثل ۲ جھلفف ۲ مھلقک ۲ حلصص ۲ ھلھلص ۲ شھلیص ۲ نَمُوہِ ۲ دَملیخ ۲ اَجِب یَا اَحمَرُ بِحَقِّھَا عَلیکَ وَ

بِحَقِ الملکُ الغَالِبِ عَلَیکَ سسمائیل وَتَوَکّل بِکَذَاوَلدًا العجل ۲ الوحاء ۲ السَّاعة ۲ بار پڑھنا ہے۔

دعوت چھار شنبہ یعنی بدھ برقان اصلغر ابو العجائب مؤکل کا حاضر کرنا

یہ بروز بدھ کا مؤکل ہے۔ اس کا دن اس کو لگے گا۔ حاضری بھی بدھ کے دن ہوگی۔ یہ بھی بدھ کے دن بہت اچھے کام کرتا ہے۔ دعوت اس کی یہ ہے۔

اَجِب یَا بُرقَانُ بِحَقِّ ھت ۲ مدت ۲ یولث ۲ الولہٍ ۲ یوہٍ ۲ ھلیون ۲ یَاہٍ ۲ ھیوث ۲ طلطلیوث ۲ ھیا ۲ لوث ۲ اھیاش ۲ خلقَ اللّٰہُ الّیلَ وَالنَّھَارَ کرابیل اھیاشر اھیا اذونایَ اصباوثَ اَل شَدِایَ تَوَکّلُ یَا بُرقَانُ بکذا وکذا بِحَقِّ المُؤکّلِ بک مِیکَائِیلَ الَّذِی لتَسرَعُ لخدمتِہِ العجل ۲ اَلوَحَا ۲ السَّاعَۃَ ۲ بار

اس کی حاضرات بہت جلد ہوتی ہے۔ صبح سے 11 بجے تک حاضرات شروع ہو جاتی ہے۔ تسخیر یہ رات کے دس بجے ہوتی ہے۔ جب بدھ کا دن ختم ہو جاتا ہے یہ بھی آسمان پر چلا جاتا ہے۔

دعوت بروز جمعرات شمھورش قاضی الجن کی حاضرات

یہ نکاح وغیرہ کروانے میں بہت مدد کرتا ہے۔ اگر کوئی نہ مانے تو اس کو راضی کرتا ہے۔ اس کی

طاقت صرف بدھ والے دن کی ہے اور زیادہ سے زیادہ رات کے ساڑھے گیارہ بجے تک ہوتی ہے۔ پھر اپنے آسمان پر چلا جاتا ہے۔ اس کی دعوت یہ ہے۔

اَجب یَا شھورش بحق الملک الموکل بِکَ الَّذِی التسرع بخدمتہٖ صرفیائیل وبحق شطلش ۲ شطھش ۲ بار ملک عحرش ۲ بعحرش ۲ ھبقا۲ اجب یا شھورش بحق دردمیش ۲ وَ بِحَقِّ مَانِی لَوحِ القُدرَۃِ مَکتُوبٌ اَن نَتوَکّلَ بِکَذا وَ کَذا العَجَلَ ۲ الوَحَا۲ السَّاعَۃَ ۲

یہ ایک قاضی کا کام دیتا ہے۔ لڑکی کو راضی کرنا ایک سیکنڈ کا کام ہے۔ نکاح کرانے میں اس کا نمبر ہے۔

دعوت بروز جمعہ زوبعہ ابیض کے حاضر ہونے کا

یہ جمعہ کے دن کا مئوکل ہے۔ اس کا کام جمعہ کے دن کا ہے آسمان سے بہت جلد آتا ہے اور جاتا بھی بہت جلد ہے۔ سلیمان کی کتاب مرکبات سلیمانی میں صفحہ 320 پر لکھا ہے کہ رسول اکرم معراج پر اسی مئوکل کے ذریعہ خدا کے حضور حاضر ہوئے تھے۔

اَجب یَا اَبیض یا زوبعہ بِحَقِّ المُلکِ المُؤکَّلِ بِکَ عینائیل الَّذِی تَسرَعُ اِلٰی خِدمتہٖ وَ بِحَقِّ دموسی ابیہٖ بشملی جرھطسبوح اِذَا لم تات یا ابیض وَاِلَّا اَعرِضُھَا عَلَی النَّارِ اَجب وَاسرَع وَتوَکَّلُ

یَکَذَا وَ کَذَا بَارَکَ اللّٰہُ فِیکَ وَ عَلَیکَ۔

یہ تھیں دعوات ملائکہ جو فقیر عرض کر چکا ہے۔ ان کی قدر کرنی چاہئے کیونکہ یہ سب ملائکہ بھی ہیں۔ کیونکہ یہ بہت کم یاب ہیں اور ایسی صحت کے ساتھ اور کسی کتاب میں آپ کو نہیں ملے گی۔ یہ آپ سے میرا وعدہ ہے کہ آپ جو بھی عمل کریں اس کے ساتھ اس روز کے مؤکل کی دعوت بھی ان دعوتوں میں سے ضرور پڑھیں پھر دیکھیں عمل کیسے کامیاب ہوتا ہے۔ خواہ وہ کوئی عمل بھی ہو جنات پریوں کا وغیرہ وغیرہ تو بہت بہتر طریقہ سے کامیاب ہونگے دور دور سے دُنیا تمہارے پاس آئے گی۔ آپ کے ہاتھ میں شفا ہوگی۔ دور دور تک دھوم ہوگی اور ہر کام آپ کا انجام کو پہنچے گا۔ بہر حال تقویٰ اور طہارت کا اختیار کرنا بہت ہی ضروری ہے اور وہی ایسی چیز جس کے سبب سے تمام عالم علوی و سفلی مطیع ہوتا ہے۔ ریاضت ہر کام کی بنیاد ہے۔ اِن اعمال کے عامل کو لازم ہے کہ ایسے وظائف کا بھی ورد رکھے جو انس و جن کے شر سے محفوظ رکھنے والے ہیں۔ اس عامل کے اکثر انسان و جنات دشمن ہو جاتے ہیں اور تاک میں لگے رہتے ہیں۔ اس لئے عامل اسماء الٰہی کے ساتھ اپنی حفاظت کرنی ضروری ہے تاکہ وہ انس اور کُل موذیات کے شر سے محفوظ رہے۔ لہذا آیت الکرسی جو شخص ہر فرض نماز کے بعد گیارہ بار پڑھا کرے۔ ہر جن و انس کے شر و فساد سے محفوظ رہے۔ جب تم کسی خوفناک مکان میں ہو یا اسماء سریانی کی دعوت کرنی چاہتے ہو۔ پس تم کو لازم ہے کہ آیت الکرسی تین تین بار پڑھ کر اپنے دائیں بائیں اور آگے پیچھے اور اوپر نیچے دم کر لو۔

اس کی برکت سے ہر ایک شر سے محفوظ رہو گے اور جنات کوئی اذیت نہ پہنچا سکیں گے۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ جو شخص اس علم روحانی کے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے شیاطین اور جنات اس کو ضرر پہنچانے اور عمل چھوڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس واسطے عامل کو اپنی حفاظت کرنی لازم ہے۔ ہمیشہ طہارت کاملہ کے ساتھ رہنا چاہئے تاکہ جنات اس کو اذیت نہ پہنچا سکیں بلکہ اس کے مطیع اور ہر حکم کو بجا لائیں۔ جب عامل کسی جگہ ہو جہاں وہ جنات کی اذیت پہنچنے سے خوف رکھتا ہو اس وقت آیت الکرسی ہی ہر شر مخلوق سے محفوظ رکھتی ہے۔ ہر قسم جنات و انسان کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ایک حجاب لکھتا ہوں جس کا ورد رکھا کریں۔

احجاب اصراف عامر ھے

فقیر آج ایک ایسی چیز تحفہ کے طور پر دے رہا ہے جو کبھی آپ نے سنی نہ دیکھی ہوگی۔ایک مرگی (صرع) کا شرطیہ علاج ہے۔ بلکہ ہر ایک بیماری کا علاج اس میں موجود ہے۔خدا کے فضل سے بہترین چیز دے رہا ہوں اس کے عامل بن جاؤ گے تو دور دراز سے لوگ آئیں گے۔

نہش ۲ شرا ۲ نہیطش ۲ شکیطش ۲ نوش ۲ اشترمقوش ۲ بیعیخ ۲ احماحمیشا ۲ ابرز ناموسا کھیعص حمعسق اُحجُبُونِی یا خُدَّامُ ھٰذِہِ الْاَسمَآءِ مِن جَمِیعِ الاَرواحِ المُوذِیَۃِ مِن کُلِّ ضَرَرٍ فِی لَیلِی وَنَھارِی وَ یَقظَتِی وَ نومِی بِحَقِّ ھٰذِہِ الاَسمَآءِ عَلَیکُم.

اگر کسی حجاب والے کو مرض صرع (مرگی) والے پر دم کر دیا جائے آناًفاناً صحت یاب ہوگا۔ ساتھ میں حمعسق کے بعد یہ الفاظ سونے پر سہاگہ ہونے کے علاوہ تمام عمر کے لئے کافی ہیں۔ایک دوسرا افار مولا دے رہا ہوں یہ بھی سونے پر سہاگہ ہوں گے۔ حمعسق کے بعد یہ الفاظ کہیں۔

اَحرَقتُکَ اَیُّھَا العَارِضُ السُّوءُ مِن ھٰذَا الاٰدَمِیِّ اَوِالاٰدَمِیَّۃِ اُخرُجُ مِنھَا مُذمُوماً مدحُوراً اُخرُج مِنھَا وَکُن مِنَ الصَّاغِرِینَ بِاَلفِ لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیم.

یہ وہ الفاظ ہیں جو حضرت سلیمان بن داؤد جو آدمی مرگی کے مریض کو نہیں لاسکتا تھا تو اس کے سر پر دم کر دیتا تھا اور کہتا تھا کہ تم اس کے سر پر دم کر دو اللہ شفا دے گا۔تو وہ مریض اس مرض سے شفائے الٰہی سے شفا پاتا تھا۔حضرت سلیمان بن داؤد کے پاس اس آیت کے بارے میں بہت تعریف کی ہے۔ یہ وہ آیت ہے اس میں ہر کام کی کامیابی۔ ہر مرض کی شفا ہے۔انہوں نے فرمایا کہ سورۃ یٰسین قرآن کا

دل ہے اور آیت الکرسی دل سے نکلنے والا دوران خون۔ جب تک خون جاری رہے گا تو دل بھی چلتا رہے گا۔ بہت منسوبیت ہے سورۃ یٰسین میں اور آیت الکرسی میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ وہ آیت الکرسی گیارہ بار پڑھ کر مرگی والے کے سر پر دم کر دیں تو فوراً صحت ہوگی۔ مجرب المجرب ہے۔

اب آپ کو معلوم ہو گیا ہے کہ قرآن کی سورتوں اور آیتوں میں شفا ہے۔ ایسی شفا کسی دوا میں نہیں۔ میرے پاس لنڈی کوتل سے ایسے مریض آئے تھے اور خداوند تعالیٰ نے ان کو شفا بخشی ہے۔ جو شخص اس علم کو حاصل کرنا چاہتا ہے تو اس کو کوئی ماہ پہلے سے ان حجابوں میں سے کسی حجاب کا ورد کرنا ضروری ہے۔ تاکہ حجاب کے مؤکلات اس کی حفاظت میں حاضر رہیں اور ہر جنات یا شیاطین کسی قسم کا اس کو نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ یہ خدا کی طرف سے انسان پر ایک نعمت الٰہی ہے۔ ورنہ جنات سے اللہ کی پناہ۔

جیسا کہ اس فن کے عاملوں کو درپیش آتا رہتا ہے اور جب عامل یہ ورد حجاب وغیرہ کا اختیار کرے تو رحمت الٰہی اس کے ساتھ ہر دم ہر لحہ رہتی ہے اور پھر اس فن کی کوئی تعریف یا دعوت یا قسم کا عمل کرنا چاہے گا۔ جیسے کہ خلوت یا مندل یا استخدام وغیرہ کے اعمال میں اور کامیاب ہیں اس تک اس کی اخلاقِ عامر کا عمل کرنا پہلے بہت ضروری ہوگا۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ عامل جس جگہ عمل کرے۔ جنگل میں یا آبادی یا کسی جگہ میں ہو وہاں جنات ضرور سکونت رکھتے ہیں اگر خداوند تعالیٰ انسان کی آنکھ سے پردہ اُٹھالیں تو انسان جنات کو مثل ٹڈیوں کے پھیلا دیکھیں اور تمام جگہ بھری ہوئی ہو اور جب یہ گزرتا ہے تو وہ اس کے لئے راستہ چھوڑ دیتے ہیں۔ جب عامل کسی جگہ جنات کے حاضر کرنے کے لئے عمل گزارتا ہے تب اس جگہ جنات نہیں چاہتے کہ غرض ہمارے گھر میں اور بال بچوں میں آئے تب وہ عامل کی اذیت میں کوشش کرتے ہیں۔ اگر خدا کی حفاظت انسان کے ساتھ نہ ہو تو جنات کبھی اس کو زندہ نہ چھوڑیں۔ یہ آیت فقیر لکھ رہا ہے غور سے پڑھیں۔ خداوند تعالیٰ فرماتے ہیں:

"لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ"

یہ وہ آیت ہے جو خدا نے انسان کی حفاظت کے لئے اتاری اور حضرت سلیمان بن داؤد نے

اس آیت سے جنات سے اپنا تخت سلیمانی طاؤس اُٹھوایا۔ انسان میں اتنی طاقت خدا نے بھر دی ہے اور اشرف المخلوقات اقرار کیا کہ انسان سب جنات، پریاں، شیر، چیتے وغیرہ پر حاوی کیا۔ خدا کا شکر ہے۔ لیکن پھر بھی انسان خدا کا نافرمان اور ناشکرا ہے۔

غرضیکہ جنات سے کوئی جگہ خالی نہیں رہی۔ مگر یہ خدا کی ذات پاک ہے جس نے سب چیزوں کو اپنے قابو میں کیا ہوا ہے اور یہ سب ابلیس کی اولاد ہیں اور انسان کو نقصان پہنچانا ان کی فطرت میں پڑا ہوا ہے۔ جب عامل کسی جگہ عمل کرنا چاہتا ہے تو لازم ہے کہ پہلے اس قسم کو پڑھ لے جسکو اصراف عامر کہتے ہیں کیونکہ اس فن کے مشائخین نے اس قسم کو تمام جنات کے لئے زجر وقہر رکھا ہے۔ اس قسم کے پڑھنے کے بعد جنات عامل کو کچھ نقصان پہنچانے کی قدرت نہیں رکھتے کیونکہ اس قسم کے اسماء تمام جنات اور ان کے حاکم پر جس کا نام طارش ہے غالب ہیں۔ فقیر اس کی تفصیل آگے بیان کرے گا۔ پس اس فن کے طالب کو لازم ہے کہ پہلے اس قسم یعنی اصراف عامر کو پڑھ لے پھر عمل شروع کرے ورنہ اس جگہ کے جنات اس کا عمل فاسد کردیں گے۔ یہ یقینی بات ہے اور پھر لوگ کہتے ہیں کہ عمل جھوٹا ہے۔

میرے پیارے بھائیو! خدا کے کلام کا کوئی بھی عمل جھوٹا نہیں ہے۔ ہم ہی جھوٹے ہیں۔ خدا کا کلام برحق ہے۔ اکثر لوگوں کے اعمال اس نکتہ کی ایک کڑی ہیں۔ ناواقفیت کے سبب رائیگاں ہوجاتے ہیں اور خبر بھی نہیں ہوتی کیونکہ جنات کو گوارا نہیں ہوتا کہ ان کے گھر میں غیر جنات یا مئوکلات آئیں۔ جب عامل عمل پڑھتا ہے تو جنات اور مئوکلات اس مکان کے دروازے میں حاضر ہوکر سینوں پر اپنے ہاتھ اسماء الٰہی کی اطاعت کے لئے رکھ کر واپس چلے جاتے ہیں۔

عامل کے سامنے اور نزدیک تک نہیں آتے اور عامل کا کام بغیر ان کے سامنے ہوتے ہوئے نہیں چلتا۔ اس لئے تمام اعمال بغیر اس قسم یعنی اصراف عامر کے ناقص رہتے ہیں۔ جب عامل اس قسم کو پڑھ لیتا ہے تب اس جگہ کے جنات عمل کو پورا ہونے میں عامل کی مدد کرتے ہیں اور کسی قسم کا نقصان یا اذیت نہیں دیتے۔

اس وقت مئوکلات اور جنات کے بادشاہ عامل کے پاس آکر بہت جلد اس کی حاجت پوری کرتے ہیں۔

عامل حضرات کے لئے ایک ضروری بات

اکثر طالب شوق عامل جو بھی عمل جاری کرنا چاہیں تو یہ باتیں ضرور ذہن نشین کر لینی چاہئیں۔ ہدائت اور منازل وغیرہ اور قواعد کی پابندی عمل کے ساتھ ہر جگہ عمل کو بجالائے گا۔ یہ بہت ضروری سمجھا گیا ہے۔تو خدا کے فضل وکرم سے کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔مگر کتاب کے لکھاری سے صلاح مشورہ ضروری قاعدہ قانون میں آتا ہے۔یہاں پر مجھے ایک بات بے استادے کی یاد آ گئی ہے۔

وہ یہ ہے کہ کھلے میدان میں ایک شکاری آسمان کی طرف تیر کو چھوڑتا تھا بہت دور سے جب تیر واپس آتا تو شکاری اس تیر کو اپنے دانت پر روکتا تھا۔قسمت سے لوگوں کے ہجوم کو دیکھ کر وہاں ایک عامل آ نکلا۔اُس نے اس کی بات دیکھ کر اُس سے پوچھا کہ بھائی شکاری تمہارا اُستاد کون ہے؟ جواب ملا کہ میرا کوئی اُستاد نہیں میں خود ہی اُستاد ہوں۔عامل نے جواب دیا واہ پھر تو بہت اچھی بات ہے۔اس نے غرور میں آ کر تیر چھوڑا اور اپنے دانت پر روکنے کی کوشش کی تیر سیدھا گلے سے نکل کر پیٹ میں جا گھسا اور وہ اُسی وقت مر گیا۔

بات ہو رہی تھی اُستاد کی جس کا پیر کامل وہ خود کامل۔اس لئے اچھے اُستاد کی پیروی ضرور ہونی چاہئے۔مؤکلات تب تسخیر ہوتے ہیں۔مؤکلات ہر قسم کی اطاعت قبول کرتے ہیں۔

اگر شرائط عمل بجا نہ لائے گا تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ میں پھونک مارنے والا۔اس کا حشر آپ کو معلوم ہے کہ وہی راکھ اس کے منہ پر آئے گی۔کوئی عمل اس کا درست نہ ہوگا۔اس سبب سے اس زمانے کے لوگوں کے اگر اعمال باطل ہوتے تھے۔لہذا عامل کو چاہئے کہ ہر عملیات کے ہر اس اصول کو غور سے اور سوچ سمجھ سے اس طریقے کا پابند رہے۔کیونکہ جب عامل اسماء الٰہی پڑھتا ہے تو عامل کے منہ سے اسماء الٰہی کے اثر نور بن کر عرش تک جاتا ہے اور مؤکلات علوی و سفلی تمام عامل کی خدمت میں خدمت کے لئے حاضر ہو جاتے ہیں۔یہ بمطابق شرح وشریعت کے عامل کے ہر حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

ناکامی اُن لوگوں کو ہوتی ہے جو فن اعمال کے قواعد سے ناواقف ہوتے ہیں۔جو کتابیں پڑھ کر پاگل ہو جاتے ہیں مگر وہ چڑی کا بچہ تسخیر نہیں کر پاتے۔

پھر خدا کے کلام اور عمل کو جھوٹا قرار دیتے ہیں۔حالانکہ عمل ہر صورت سچا ہوتا ہے۔مگر کرنے والا

عامل جھوٹا ہوتا ہے۔ کلام برحق ہے اور ہر عمل سچا ہوتا ہے۔ بغیر اجازت بے علم ناخواندہ بے عمل لوگوں سے سن سنا کر بغیر اجازت کامل کے عمل کرتے ہیں وہ لوگ ناکام ہوتے ہیں اور عملوں کو جھوٹا قرار دیتے ہیں۔

عمل مؤکل برحق

جلالی و جمالی پرہیز پہلے تین دن روزے، خلوت، تنہائی، صاف و پاکیزہ جگہ ہر نماز کے بعد سورۃ کوثر ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کریں اور اس کے بعد پھر یہ دعوت متبرک پڑھیں۔

اللّٰھم انی ما اسئلک بمجوبات رحمتک و عزائم مغفرتک ان تسخرلی خدام ھذہ السورۃ عبدک عبدالکریم الاما احبت و سمعت والمعت بحق شیخ ۲ مردیخ ۲ بحق من کلیم موسیٰ تکلیما علی طور سلنا الوحا۳ العجل ۳ الساعۃ ۳ بار بارک اللہ فیک و علیک.

جب مؤکل حاضر ہو جاوے تو اس کی تعظیم کریں ہر کام میں مدد کا وعدہ لے لو اور تحریر لکھوا لو۔ جب ضرورت ہو خلوت میں چلے جاؤ اور سورۃ کوثر پڑھو اُسی ساعت میں آ جائے گا۔

بخور گوگل۔ سندرس۔ صندل سرخ۔ لوبان اور ذکر

عمل مؤکل

میرا خاندانی عمل ہے جو آپ کی نظر کر رہا ہوں۔ یہ عمل نوچندی ہفتہ یا اتوار سے شروع کریں جنگل یا کسی غیر آباد جگہ جہاں مدار کثرت سے اُگا کریں اور پھول بکثرت ہوں۔ آک کا درخت ہو جس میں پھول لگے ہوئے ہوں ایک ڈبیہ ڈھکن والی جس میں تقریباً سات پھول سما جائیں۔ ڈبیہ اور اگربتی لے کر دن مذکورہ کو درخت مدار کے پاس جائیں اور ٹھیک وقت زوال عین دوپہر کے وقت پہلے درخت مذکور کے نیچے اگربتی جلائیں اور درخت سے ایک پھول توڑ کر آیت شریفہ

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ الرَّحِيم

سات بار پڑھ کر ڈبیہ میں ڈال دیں اسی طرح ہر پھول پر سات سات بار آیۃ شریفہ پڑھ کر ڈبیہ میں ڈالتے جائیں۔کل سات پھولوں پر عمل کریں۔اسی طرح وقت مقررہ پر آ کر عمل کیا جائے ۴۰ روز بلا ناغہ عمل جاری رکھیں۔دوران عمل درخت پر سے پھول ختم ہونے پر دوسرے درخت سے پھول توڑ کر عمل کیا جائے۔عمل کے دوران کوئی شخص، مسافر، اجنبی یا دیہاتی آپ سے بات کرے یا راستہ معلوم کرے تو ہرگز بات نہ کریں۔کوئی چیز طلب کرے یا ڈبیہ طلب کرے تو بھی جواب نہ دیں نہ ہی بات کریں۔آخیر چالیسویں دن یا اکتالیسویں دن مؤکل حاضر ہوگا۔عمل ختم کر کے بعد میں مؤکل کی طرف رجوع کریں۔پہل اپنی طرف سے نہ کریں اس سے وعدہ اطاعت جائز کام کا لیں۔ڈبیہ اپنے پاس محفوظ رکھیں۔اس سے آسان اور کامیاب عمل پوری دنیا میں ملنا بہت مشکل ہے۔یہ ہمارا خاندانی عمل ہے اس میں اجازت فقیر سے یا زنجانی صاحب سے ضرور لے لیں۔یہ خاندانی عمل ہے۔اجازت کے بغیر حاضری اس کی بہت مشکل ہے۔آج پہلی دفعہ سپرد قلم کیا ہے۔ایسا عمل آپ کو کتابوں میں یا کسی عامل سے نہیں مل سکتا۔

عمل استخارہ لاجواب

یہ عمل بھی میرا خاندانی ہے۔یہ بہت اچھا استخارہ ہے ہر چیز اس میں معلوم ہوتی ہے۔مکان کی بالائی منزل پر کاغذ پر یہ الفاظ تحریر کریں وہ الفاظ مبارک یہ ہیں۔

یَاحاَ بِحَقّ یَا میکائیل

پھر دو رکعت نماز استخارہ برائے دریافت حالات وغیرہ پڑھ کر ستر (۷۰) بار یہ پڑھ کر تحریر کیا ہوا کاغذ جو مکان کی بالائی منزل پر تحریر کیا تھا سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔خواب میں حالات کا مشاہدہ کریں۔بلند جگہ پر حروف بالا لکھنا ہیں باقی تمام کام کمرہ میں کرنا ہے۔مکمل حالات معلوم ہوں گے۔جیسے آپ ٹی۔وی پر تصویر دیکھتے ہیں ویسے ہی حالات معلوم ہوں گے۔سو فیصد جواب درست ملے گا۔اگر کاغذ قلم تکیئے کے نیچے رکھ کر سوئیں گے تو تحریر شدہ کاغذ ملے گا جو بالکل درست اور صحیح ہوگا۔

میرے دادا حضور کپورتھلہ میں وزیر خاص تھے اور رات کو یہی استخارہ کرتے تھے۔صبح بادشاہ کو

پورے حالات بتاتے تھے۔ اُس دن وہی حالات ہوتے تھے جو میرے دادا حضور بتا چکے ہوتے تھے اور بادشاہ بہت حیران ہو جاتا تھا۔ مگر اُسے یہ معلوم نہیں تھا کہ عبداللہ (عرف ڈلو) استخارہ کرتا ہے۔

چنے کا عمل
(اخفا کا سوفیصد درست عمل)

اب آتے ہیں اخفا کی طرف جو بہت ضروری عمل ہے۔ جو میرے دادا حضور کپورتھلہ میں بادشاہ کے دربار میں کیا کرتے تھے۔

ایک سال پرانے چنے کے ۴۱ دانے لے کر ہر دانہ پر ایک ایک بار سورۃ یٰسین پڑھ کر دم کر کے کسی اچھی محفوظ جگہ پر بو دیں۔ پھر باوضو اس جگہ بیٹھ کر روزانہ بلا ناغہ ایک بار سورۃ یٰسین پڑھتے رہیں۔ یہاں تک کہ اُس کے شگوفے نکل پڑیں اور دانے پک کر تیار ہو جائیں۔ چنے پکنے میں تقریباً تین ماہ درکار ہوں گے۔ سب دانے ایک ہی جگہ بو دیئے جائیں۔ الگ الگ نہ بوئے جائیں۔ بہر حال جب چنا پک کر تیار ہو جائے تو اس کو معہ جڑوں کے زمین سے اُکھاڑ لیں اور مٹی وغیرہ دھو کر باوضو مصلے پر بیٹھ کر ایک آئینہ سامنے رکھیں اس کی جڑیں اپنے ہاتھ میں رکھ کر سورۃ یٰسین پڑھنا شروع کر دیں۔ آئینے میں اپنے آپ کو دیکھیں۔ اگر آپ کا چہرہ آئینہ میں نظر نہ آئے تو مطلب پورا ہو گیا اور جب بھی آپ کو انسانوں کی نظر سے چھپ جانے کی غرض ہو تو آپ اس جڑ کو ہاتھ میں لے لیں یا لفافہ میں رکھ لیں یا سر میں باندھ لیں۔

نوٹ: پتے اور شاخیں زمین کے اندر دفن کر دیں۔ صرف جڑ کو حفاظت سے رکھیں۔ عمل کے شروع تک جلالی جمالی پرہیز رکھنا ضروری ہے۔

دشمنوں کے ہر قسم کے ہتھیار بند کرنے کیلئے

جب آپ کے دشمن بہت زیادہ ہو گئے ہوں اور کہیں بھی آسرے کی اُمید نظر نہ آتی ہو۔ آپ خدا سے مدد مانگیں، دشمن کا ہتھیار آپ کے اوپر اثر نہ کرے تو اپنے پاس اس تعویذ کو مشک و زعفران سے

ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۝ۘ وَمَا لَنَا اَن لَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَد ھَدٰنا سُبُلَنَا وَلَنَصبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَیتُمُونَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلیَتَوَکَّلِ المُتَوَکِّلُونَ اَفَحَسِبتُم اَنَّمَا خَلَقنٰکُم عَبَثًا وَّاَنَّکُم اِلَینَا لَا تُرجَعُون ۝ صُمٌّ بُکمٌ عُمیٌ فَھُم لَا یَرجِعُونَ وَجَعَلنَا مِن بَّینِ اَیدِیھِم سَدًّا وَّمِن خَلفِھِم سَدًّا فَاَغشَینٰھُم فَھُم لَا یُبصِرُون ۝ یَا مَعشَرَ الجِنِّ وَالاِنسِ اِنِ استَطَعتُم اَن تَنفُذُوا مِن اَقطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ فَانفُذُوا لَا تَنفُذُونَ اِلَّا بِسُلطَان ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن ۝ یُرسَلُ عَلَیکُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن ۝ ھَیُونٌ حَبسُونٌ مَھُوبٌ وَ قِضُوھُم اِنَّھُم مَسئُولُونَ مَا لَکُم لَا تَنَاصَرُونَ بَل ھُمُ الیَومَ مُستَسلِمُونَ وَاَقبَلَ بَعضُھُم عَلٰی بَعضٍ یَّتَلَاوَمُونَ شَمخَا شَمَاخ شمیاخ. شمخائیل. شمخ. طفوش. ظلفیوش. معائیل. ادرفوس. طھطائیل. عینائیل. عمیتائیل. شَمَاخ. مھنوش. یانوش. مدریوش. کشخائیل

شَمَاخ العالی علی کل بزاخ اجیبو وعقروا یا مارز. ویاکمطم ویاقشوره ویاطیکل جمیع السلاء واضربوا عن حاملی هٰذَا الاسمَآءِ بحق سام افیخ افتوح طارش مهوش بارش. شفطورش عمیوش صغنوش شمیخ فقیاش کمیخ ادریائیل مهائیل کشخائیل. عمیائیل عموئیل فلفائیل مهرائیل عینائیل. جبرائیل. فوق بلسان اجنارکم هوالسمیع البَصِیر العَلیم الخَبِیر الحیُّ القَادِرُ المُقتَدِرُ القَدِیرُ الَّذِی یُحیِ العِظَامَ وَهِیَ رَمِیمٌ هُوَالاوَّلُ وَالاٰخِرُوَ الظَّاهِرُوَالبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیءٍ عَلِیمٌ.

اس ساری عزیمت کولکھ کر سامنے رکھے اور ساری عزیمت کو سات بار پڑھ کر دم کرلیں پھر جس کے پاس یہ تعویذ ہوگا اُس کو مجرب ہے۔ فقیر کی طرف سے عام اجازت ہے۔ پاکیزگی کے ساتھ عمل میں لائیں۔ کوئی ہتھیار آپ پر اثر نہیں کرے گا۔ بہت مجرب ہے۔

اسم اعظم آیت الکرسی معظم و مکرم

جناب حضرت سلیمان بن داؤد اپنی کتاب مبادیات صفحہ 376 میں لکھتے ہیں آیت میں وہ برکتیں ہیں یہ قرآن کا ایک خاص حصہ ہے۔ جس پر دنیا قائم ہے۔ یہ اسم اعظم ہے۔ کئی بیماروں کو اس سے شفا ملتی ہے۔ صرع مرگی والے مریض کو آناً فاناً میں ۱۱ بار پڑھ کر دم کردیں۔ فوراً اُٹھ کر بیٹھ جائے گا۔ یہ تسخیر و حاضرات خلائق اور فتوحات غیبی و ہر شر مخلوقات سے امن و امان اور قبولِ حاجات کے لئے دعا قبول فوراً ہوتی ہے۔ اس کا نور تجلی آسمان پر جاتا ہے۔ بزرگان کاملین کا معمول و مجرب ہوتا ہے۔

آیت الکرسی مع اسمائے باری تعالیٰ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ٥ اِعتَصَمتُ بِااللّٰہِ
الَّذِی لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ ھُو الحَیُّ القَیُّومُ القَائِمُ
الدَّائِمُ لاَ تَاخُذُہٗ سِنَۃٌ حَاضِرٌ نَاظِرٌ وَالاَ نَومٌ ٥
لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الاَرضِ قَادِرٌ قَدِیرٌ
عَلٰی کُلِّ مَخلُوقٍ مَن ذَاالَّذِی یَشفَعُ عِندَہٗ اِلاَّ
بِاِذنِہٖ کَرِیمٌ رَحِیمٌ یَعلَمُ مَا بَینَ اَیدِیھِم وَمَا
خَلفَھُم لاَ خِلاَفِ وَالاَ کِذبِ جَبَّارٌ قَھَّارٌ غَفَّارٌ
سَتَّارٌ وَلاَ یُحِیطُونَ بِشَیءٍ مِن عِلمِہٖ اِلاَّ بِمَا
شَاءَ اللّٰہُ الرَّحمٰنُ الرَّحِیم ٥ حَافِظٌ حَفِیظٌ
رَقِیبٌ وَکِیلٌ نَاصِرٌ نَصِیرٌ بِحَقِّ اللّٰہُ الَّذِی
ذَوَالَ المَلاَئِکَ وَلاَفَنَاءِ الحُکمِ حُکم
بَرحَکِیمَ بِحَقِّ نَبِی اللّٰہُ اسمَہٗ اَحمَدٌ
حَامِدٌ مَحمُودٌ فِی التَّورَاۃِ وَالاَنجِیلِ وَالزَّبُورِ
وَالفُرقَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیہِ
وَسَلَّمَ وَالصِّدِّیقِ وَالفَارُوقِ وَ ذِی النُّورَینَ
وَالمُرتَضٰی آئمہ رِضوَانَ اللّٰہِ تعالیٰ
اَجمَعِینَ. بِحَقِّ شَیخ عَبدُالقَادِر جِیلانی
سَخِّرلِی مِن اَھلِ السَّمٰوٰاتِ وَمِن اَھلِ
الاَرضِینِ بِقُدرَتِکَ یَا قَدِیرُ القَادِرِینَ

وَبِحُکْمِکَ یَا اَحْکَمَ الْحٰکِمِیْنَ یَا قَدِیْرُ یَا حَکِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

اسم اعظم آیت الکرسی کے تصرف کے خواص و برکات اور وظیفے وغیرہ کی طاقتیں

شروع بروز جمعرات عروج ماہ قمری میں بعد از نماز فجر بقبلہ ہو کو حضور اکرم ﷺ ہر سو بار درود شریف پڑھے۔ پھر یہ روح حضرت غوث الاعظم سورۃ فاتحہ سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھ کر بطریق اسم اعظم آیت الکرسی چار چار مرتبہ اول بطرف دھوپ مغرب پھر شمال پھر جنوب پھر مشرق ہر چار طرف منہ کر کے پڑھے۔ پھر روبقبلہ ہو کر اکتالیس بار اسم اعظم آیت الکرسی پڑھ کر پھر سو بار درود شریف کا ورد ضرور یکسو ہو کر پڑھیں۔ اس طرح روزانہ بلا ناغہ ہمیشہ ورد رکھیں۔ چند روز میں تسخیر خلائق اور حاضرات مخلوق اور فتوحات غیبی کے دروازے کھل کر تنگ دستی فقر و فاقہ سے خوش حال ہو جائیں گے۔ اور تمام مخلوق کی نظروں میں عزیز ترین رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اگر ملوک و سلاطین یا مطلوب خاص کو مسخر کرنا چاہیں تو حسب طریق بالا اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر مطلوب کی صورت اپنی آنکھوں میں حاضر کر کے اکتالیس (۴۱) روز اول یا تین روز میں حاضر ہو کر ہمیشہ کے لئے مطیع و فرمانبردار ہو کر غلام بے دام ہو جائے گا۔

اگر کسی بھی مجلس میں جانے سے قبل اول و آخر سات بار تازہ پانی پر سات مرتبہ دم کر کے اپنے منہ پر مل کر مجلس میں جائے تو تمام اہل مجلس باادب تعظیم و تکریم سے پیش آئیں گے اور دشمنوں اور حاسدوں کی زبانیں بند ہو جائیں گی۔ اگر بطور حصار بوقت خواب چار چار بار پڑھ کر اسے چاروں طرف دم کر دیں تو مؤکلات آیت الکرسی، دیو پری، جن بھوت، چڑیل اور ہر اذیت ناک جانور اور دشمنوں کے ہر حربہ سے حفاظت کریں گے بفضل خدا تعالیٰ۔

عمل ہذا اکثر امراء، وزراء، ملوک، سلاطین علماء حکماء فقراء اور اولیائے کرام کا معمول ہے جس

کے تصرف سے جمیع خلائق ان کو عزیز ترین رکھتی ہے۔

فوائد اسم معظم ومکرم آیت الکرسی کے لاتعداد ہیں مختصر تحریر کئے جاتے ہیں۔ باقی خواص و فضائل ورد کرنے والے پر خود منکشف ہو جائیں گے۔ خداوند تعالیٰ آپ کو ہر قسم کی کامیابی عطا فرمائے۔

چور کا اندھا ہونا

اگر بوقت سونے کے ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے زور سے تالیاں مارے جہاں تک تالیوں کی آواز پہنچے گی اس جگہ تک چور، ظالم ڈاکو ہرگز نہیں آسکے گا۔ اگر اس حد میں آجائے تو اندھا ہو جائے گا۔ باہر اس حد سے نکل نہیں سکے گا۔

ایک رات میں حاضری مؤکل

شب جمعۃ المبارک کو سورۃ اخلاص کو چھیاسٹھ (۶۶) بار تلاوت کریں بعد ازاں ذکر اسم اللہ ذات یا اللہ کو پانچ ہزار چھ سو اکیس (۵۶۲۱) مرتبہ پڑھے۔

اس کے بعد ہزار بار درود شریف حضور اکرم ﷺ پر پڑھے۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ ماشاء اللہ کہے۔ پھر اس کے بعد ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اس جگہ زمین پر سو رہے۔ تو آپ کے پاس خواب میں ایک فرشتہ آئے گا اور جو کچھ آپ کے دل میں ہے وہ اس کی تمہیں خبر دے گا۔ ہر شب جمعہ اس عمل کی مداومت ومواظبت رکھے گا تو منجملہ صالحین اور اولیاؤں کے ہو جائے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ

اسمائے خاتم خیر

ان سے بھی بہت کام لئے جاسکتے ہیں۔ سریانی زبان کے حروف اسم الٰہی ہیں خداوند تعالیٰ کے یہ اسم اعظم ہیں۔ اس سے عامل ہر کام لے سکتا ہے۔

ااا	اام	اااا	ھے	ی
خ	ظ	ش	ل	ج ز

صفات

اگر کسی سے ملاقات کو جانا ہوتو مشک زعفران سے ان حرفوں کو لکھ کر دھو کر ایک شیشی میں رکھیں۔ جب کسی کی ملاقات کو جانا ہوتو تھوڑا سا اس میں سے منہ پر مل لے جس کے پاس جائے گا یا جو دیکھے گا۔ اس سے نہایت محبت و اخلاق سے پیش آئے گا اور مخلوق پر تمہارا رعب ہوگا۔ ہر شخص تمہارا استقبال کرے گا۔ انشاءاللہ۔

دوسرا اسمائے خاتم سریانی زبان

بڑے بڑے عاملوں اور جامع صوفیوں میں اس خاتم کو بڑے انداز میں دیکھا گیا ہے
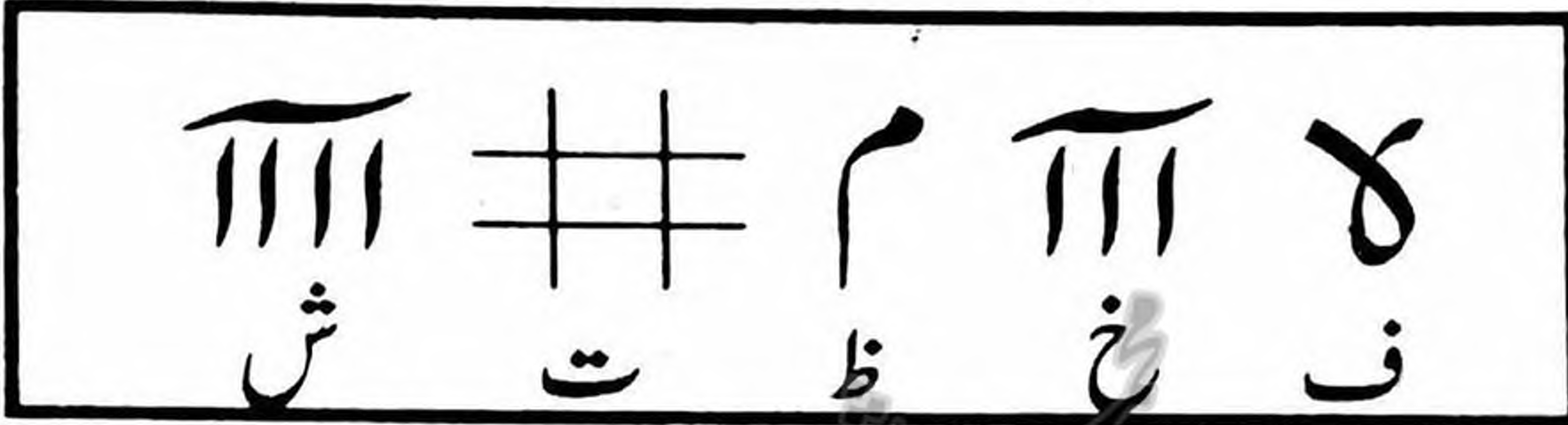
شمخیائیل حال اسرافیل میطرون تو کلوا
یا خدام ھذہ الاسماء فلاں کا کام ہو جائے

جو کچھ آپ کا ارادہ ہو یہاں پر وہی مطلب سو فی صد بر آوے گا۔ مجرب در مجرب ہے۔

عمل فتح مندی

چاند کی پہلی رات کو اسم یا مُنعِم کو ۴۴۰۰ بار مع اول و آخر درود شریف کا ورد کریں تو اس اسم کی زکوٰۃ پوری ہو جاوے گی۔ اس کے بعد ہمیشہ بعد نماز صبح ۲۰۰ مرتبہ ورد رکھے تا کہ عمل جاری و ساری رہے۔ جتنی فتوحات اس اسم میں رکھی گئی ہیں کسی اور جگہ دیکھنے میں نہیں آئیں۔ خاکسار دوران سفر جب لاہور پہنچا تو اُجاڑ بیابان میں دیکھا اپنے گھر والوں کے ساتھ وہاں پر میدان ہی میدان متوکل تھے وقت ضرورت میں نے اُن سے پوچھا یا بابا جی آپ تو کہتے ہیں کہ کھانا کھا کر جانا۔ ہمیں تو یہاں کچھ نظر نہیں آتا۔ نہ چولھا نہ پانی نہ لکڑیاں میں نے حیران ہوتے ہوئے سوال کیا۔ بابا جی مسکرائے بڑے کم اعتقاد ہو آخر جس نے پیدا کیا ہے معلوم ہے اس نے کیا کہا تھا۔ کہ میں کسی کو بھوکا نہیں سلاؤں گا۔ بھوکا اُٹھاؤں

گا ضرور۔ میں نے کہا جی بابا جی یہ بات تو بالکل سچ ہے۔ انسان ہوں ناں آخر۔ دیکھو اب خدا کی قدرت انہوں نے یہی نقش لکھ کر ہوا میں لٹکاتے ہوئے بولے میرے خدا تو ہی رازق ہے۔ دعا مانگی میرے پاس بیٹھ گئے۔ تقریباً باتوں باتوں میں آدھ گھنٹہ گزر گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک مرد ہاتھ میں روٹی لئے آیا۔ بابا جی خادم حاضر ہے۔ آپ کا مہمان چلا گیا کہ بیٹھا ہے۔ روٹی حاضر ہے۔ کیا لائے ہو دوست۔ جو مہمانوں کے لئے ہوتا ہے وہی ہوگا۔ میرے خیال میں وہ مؤکل معلوم ہو رہا تھا۔ اب وہ پشاور اس وقت پیتی کے مقام پر ہیں۔ یہ بزرگ کسی کے محتاج نہیں تھے۔ اکثر صاحب طریقت بزرگان دین اس اسم کی تعلیم اپنے مریدوں کو دیتے تھے۔ فقیر بھی اپنے طالب علموں کو اجازت دیتا ہے۔ نقش مخمس یہ ہے۔

۱۵ ۴۲	۸ ۳۵	۱ ۲۸	۲۴ ۵۱	۱۷ ۴۴
۱۶ ۴۳	۱۴ ۴۱	۷ ۳۴	۵ ۳۲	۲۳ ۵۰
۲۲ ۴۹	۲۰ ۴۷	۱۳ ۴۰	۶ ۳۳	۴ ۳۱
۳ ۳۰	۲۱ ۴۸	۱۹ ۴۶	۱۲ ۳۹	۱۰ ۳۷
۹ ۳۶	۲ ۲۹	۲۵ ۵۲	۱۸ ۴۵	۱۱ ۳۸

دفعہ ہر قسم جادو ٹونہ وغیرہ

اکثر دیکھا گیا ہے کہ مکان میں خون کے چھینٹے یا مٹی پتھر وغیرہ ہوائی روحیں پھینکا کرتی ہیں اور کبھی جادو ٹونہ وغیرہ سے آتے ہیں۔ اس کے لئے ایک انگلی برابر لوہے کی کیلیں منگا کر ہر کیل پر دس دس بار آیت اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّ اَكِیْدُ كَیْدًا ۝ پڑھ کر دم کر کے چاروں طرف ہر کمرے کے کونوں میں اور ہر دروازے کے اوپر ایک کیل گاڑ دیں۔ اصحاب کہف کے نام بسم اللّٰہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم الٰھی بحرمت یملیخلنا کشفوطط تیونس اذرقطیونس کشافطیونس یوانسیوس و کلیم قطیر جملہ زحمت دریں خانہ دور شود بحق اسماء

اصحاب کھف.

پر لکھ کر ہر کمرہ کے دروازے پر لٹکا دیں اور دعائے برھتیہ چند بار پانی پر دم کر کے چھڑک دیں پس ہر قسم جادو ٹونہ جن بھوت پری جو بھی دخل انداز ہوگا دور ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

عداوت دشمن

بروز ہفتہ آخری ماہ قمر بوقت طلوع آفتاب ساعت زحل ماہ منقلب میں نقش مخمس لکھ کر چاروں طرف سے آیت وَاَلْقِینَابَینَھُم العَدَاوَۃَ و البَغضَاء اِلٰی یَومِ القِیَامَۃ لکھ کر پھر اس نقش کے الگ الگ خانے بنائیں جن کی تعداد پچیس ہوگی پھر ہر خانہ میں ایک فلفل سیاہ لپیٹ کر دعائے برھتی ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کے آستانہ میں دفن کر دیں۔ پس بعد ہفتہ قدرت خدا کا تماشہ ملاحظہ کریں۔ کام بہت جلد ہوگا۔ مکان چھوڑ دے گا۔ لڑائی جھگڑا آپس میں جدائی ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

وَاَلقینابینھم العداوۃ والبغضاء

۶۲	۸	۵	۶۱	۷
۵۹	۱۴	۱۵	۱۰	۶
۱	۹	۱۳	۱۷	۶۴
۲	۱۶	۱۱	۱۲	۶۳
۵۸	۵۷	۶۰	۴	۳

(دائیں جانب) وَاَلقینابینھم العداوۃ والبغضاء

(بائیں جانب) اِلٰی یوم القیامۃ

اِلٰی یَومِ القِیَامَۃ بغض فلان بن فلانۃ البغض فلان بن فلانۃ الوحا العجل الساعۃ

ہر چیز کی خود حفاظت

اگر چوروں سے بچنا ہے یا کسی اور نقصان سے بچاؤ کے لئے ایک کاغذ پر لکھ کر صندوق یا دیگر سامان وغیرہ میں یہ اسماء وغیرہ رکھ دیں۔ تو ہر قسم کے نقصان سے وہ چیز محفوظ رہے گی اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گی۔ انشاء اللہ وہ اسماء یہ ہیں۔

اَللّٰہُ حَفِیظٌ لَطِیفٌ ۔ قَدِیرٌ بسم اُذُمیٌّ حَسنٌ قَیُّومٌ لاَ یَنَامُ.

خدا خود اس کی حفاظت کرے گا۔

دس اسماء شریف باری تعالیٰ

توریت کے باب توحید کی بیسویں آیت میں لکھا ہے کہ یہ دس نام تبارک تعالیٰ کے بہت بلند فضیلت رکھتے ہیں۔ جو شخص ان ناموں کو بمعہ درود اول و آخر گیارہ گیارہ بار اور ان دس اسماء کو پانچ سو مرتبہ پڑھے اگر وقت نہ ہو سکے تو ایک تسبیح ضرور پڑھے۔

شَرُ الولذرعی جوسامنوعاً عَالِماً طیُوسُوناَسلیخا مُلِیخاً. مَلقُوماً یَا قَیُّومُ بِحقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ بِحقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ ط

کوئی دشمن یا کوئی بلا۔ اس کے اوپر حملہ آور نہیں ہو سکتی اور خصوصاً ان ناموں کے پڑھنے سے ہر قسم کی مفلسی دور ہو کر چند ماہ میں پڑھنے والا تونگر ہو جاتا ہے کیونکہ ان ناموں میں مثل مقناطیس کے جیسے اثر ہے۔ ہر برائی کو دور کرتا ہے۔ ہر بھلائی بھاگتی چلی آتی ہے۔

برائے بیداری وقت مقرر پر

اگر کوئی رات کے کسی وقت میں بیدا ہونا چاہتا ہو تو سوتے وقت سورۃ کہف کے آخری رکوع میں ان الذین آمنو تا آخر سورۃ تک ان چاروں آیات کی تلاوت تین تین بار کرے۔ پھر کہے

اے اس آیت شریف کے خادمان مجھے فلاں وقت پر جگا دینا بابرکت ان آیتوں کے انشاء اللہ تعالیٰ وقت مقررہ پر بیدار ہو جاؤ گے۔ مجرب ہے۔

دیگر برائے بیداری وقت ضرورت

اکثر بزرگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وظیفہ پڑھنے کیلئے یا تہجد پڑھنے کو وقت مقررہ پر اپنا نام لے گا اور سوتے وقت کہے گا کہ مجھے فلاں وقت پر بیدار کر دینا ضروری ہے۔ فی الحقیقت یہ بھی درست ہے فوراً وقت پر بیدار ہو جائے گا۔

برائے زبان بندی حاسدان

اگر حاسدان کی زبان بندی کرنا چاہتے ہو تو جب چاند تنزل میں ہو رہا ہو یا قمر در عقرب ہو۔ یا قمر تحت الشعاع میں ہو تو یہ عمل زبان بندی کا کریں۔

منہ میں تھوڑی سی موم رکھ کر کسی سے بات نہ کریں۔ خاموش تنہائی کی جگہ میں بیٹھ کر حروف صوامت کے ساتھ بمعہ نام والدہ جس کی زبان بند کرنی منظور ہو لکھ کر تکسیر کر کے جب زمام بالکل آئے تو پھر تمام حروف مرکب کر کے مطرب کرو۔ پھر ایک سکہ کی پتری پر لکھ کر تختی کے حاشیے پر لکھیں۔

بستم هوش و عقل و گوش و زبان و حواس
و احساس ظاهری و باطنی فلاں بن فلانة
کی بستم شود

اور پھر اس پترے کو اندھیری کوٹھری میں وزن کے نیچے دبا دیں۔ پس حاسد کی زبان بند ہو جائے گی کہ بات بھی نہ کر سکے گا۔ حروف صوامت یہ ہیں۔

ا د و ہ ط ک ل م س ع ص ر

دوسرا طریقہ برائے عزت و سرخروئی

اس تعویذ کو لکھ کر دعائے برھتیہ پڑھ کر دم کر کے تعویذ بنا کر پاس رکھے۔ ہر قسم کی ذلت اس شخص کی طرف رخ نہ کرے گی۔ اور مدام خوش و خرم عزت و تمکنت سے زندگی بسر ہو گی۔ انشاء اللہ اس

کے ہر قسم کے دشمن کی ذلت اور ذلیل وخوار ہوں گے اگر حکمران کے سامنے جائے گا مثل موم کے حاکم ہو جائیں گے۔ اور تمام مخلوق اس کی ماں باپ کی طرح خدمت کریں گے۔ جہاں جائے گا مخلوق کی نظروں میں عزیز رہے گا۔

۷۸۶

بسم	اللّٰه	الرَّحمٰن	الرَّحیم
اللّٰه	الرَّحمٰن	الرَّحیم	بسم
الرَّحمٰن	الرَّحیم	بسم	اللّٰه
الرحیم	بسم	اللّٰه	الرَّحمٰن

عزمت علیکم یا معشر الجن والانس و شیاطین والاروح ان تجعلوا حامل کتاب ھی ھذا الی عن کیئر محرسا

بخت کشادہ کردن

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو تو باوضو دعائے برھتیہ ایک مرتبہ ویَا لَطِیفُ سو بار روزانہ وردرکھیں۔ چند روز میں بخت کشادہ ہو کر ہر قسم کفایت ہوگی۔ مجرب ہے۔

آسیب یا جن کا اثر دور ہو

اگر کسی پر جن، دیو، پری یا کسی قسم کا دوسرا آسیب ہو جس سے مریض بُرے بُرے خواب اور ہمیشہ مختلف قسم کی بیماریوں میں رہتا ہو تو دعائے برھتیہ تعویذ بنا کر اس کا دھواں مریض کے ناک میں دیں خواہ کسی قسم کا آسیب ہو۔ یا گلے میں تعویذ بنا کر ڈال دیں۔ اچھا ہو جائے تو بہتر ورنہ دعائے برھتیہ کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا کر اس کا دھواں مریض کی ناک میں دیں خواہ کسی قسم کا آسیب ہو فوراً بولنے لگ جائے گا۔ اور شوروغل مچائے گا کہ مجھے چھوڑ دو اگر عہد لے کر چھوڑ دیا جائے تو بہتر ہے۔ پھر اس مریض کے پاس

کوئی آسیب نہ آئے گا۔ یہ طریقہ اکثر بزرگان کاملین کا تحریر شدہ ہے۔

برائے فتح قمار بازی (یعنی) جوا

یہ نقش بروز اتوار یا سوموار یا جمعہ کو وقت صبح سورج نکلنے کے لکھ کر اس پر دعائے برھتیہ ایک بار ورد کر کے دم کریں اور پاؤں کے نیچے بائیں تلے رکھ کر اور قمار بازی یعنی جوا یا شرط لگائے تو فتح مکمل حاصل کرے۔ یہ میرا آزمودہ ہے کبھی ہار نہ ہوگی۔ کامیابی قدم چومے۔

۱۲۱	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۴
۱۲۷	۱۱۵	۱۲۰	۱۲۶
۱۱۶	۱۳۰	۱۲۳	۱۱۹
۱۲۴	۱۱۸	۱۱۷	۱۲۹

چال کا طریقہ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

برائے اٹھرا مجرب شدہ

جن عورتوں کو اکثر حمل نہیں ہوتا اگر ہو بھی جائے تو دو چار ماہ کے بعد گر جائے یا عام لوگ عارضی علاج کرنا جانتے ہوں۔ حمل پورا پہنچ بھی جائے تو بچہ ہونے کے بعد بچہ مختلف بیماریوں یا کبھی کبھی رنگ بدلتا رہتا ہے۔ آخر کار مشکل سے بچتا ہے۔ لہذا فقیر کا معمول اور مجرب طریقہ اٹھرا کا یہ ہے کہ دعائے برھتیہ لکھ کر پانی سے دھو کر پلایا کریں۔ ہر قسم کا اٹھرا بالکل دور ہو کر بچہ تندرست پیدا ہوگا اور پیدا ہونے کے بعد کوئی بیماری بھی نہ رہے گی۔

میری طرف سے عام اجازت ہے۔ جس کا دل چاہے مخلوق خدا کی خدمت کر سکتا ہے۔

برائے دردِ زہ

دردِ زہ کے لئے اس سے اچھا نقش نہیں ملے گا۔ اس نقش کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں بچہ اللہ کے فضل سے باآسانی پیدا ہو جائے گا۔ بچہ پیدا ہوتے ہی نقش فوراً کھول دیں اور حفاظت سے رکھیں

آئندہ کے لئے بھی کار آمد ہوگا۔ حضرت پیران پیر محبوب سبحانی کی حسب توفیق نیاز ضرور دیں۔

سفر	ہوائے	بیاید	محمدؐ
درسفر	سفر	برملیند	بیاید
اے پسر	دوستی	سفر	ہوائے
خوب تر	اے پسر	درسفر	سفر

دیگر برائے دردِ زہ

اکثر بزرگان دین کو دیکھا گیا ہے کہ صرف لَاحَولَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِی العَظِیم لکھ کر عورت کی کمر میں باندھ دیتے ہیں اللہ کے فضل سے بچہ با آسانی پیدا ہو جاتا ہے۔ اکثر کو یہ عمل کرتے دیکھا گیا ہے۔ مجرب ہے۔

برائے حمل

جن عورتوں کے اکثر حمل قرار نہیں پاتا اُن کے لئے دعائے برھتیہ لکھ کر پانی میں دھو کر روزانہ پلائیں اور دعائے برھتیہ لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں اگر کسی بیماری کی وجہ سے رحم میں کوئی خرابی ہو اُس کا علاج بھی کروائیں۔ انشاء اللہ چار ماہ تک استعمال کروائیں۔ خواہ اسی سالہ عورت کیوں نہ ہو وہ بھی حاملہ ہو جائے گی۔ اکثر عاملین سے یہی سننے اور دیکھنے میں آیا ہے۔ اللہ کے حکم سے عورت کے ہر مرض ٹھیک ٹھاک ہو جاویں گے اور عورت حاملہ ہو جاوے گی۔

بستہ کرنا تلوار وغیرہ

کسی تیز دھار یا تلوار کو باندھنے کے لئے یہ تعویذ لکھ کر اس کے چاروں طرف دعائے برھتیہ لکھ کر بطور امتحان نر بکرے کے گلے میں باندھیں اور تلوار کا وار کریں ہرگز اثر نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

اا ھ ااا۱۹ ھ ۸ااا۹ ۷ ااا۱۹ ھ اا

آئندہ کے لئے بھی کارآمد ہوگا۔ حضرت پیران پیر محبوب سبحانی کی حسب توفیق نیاز ضرور دیں۔

محمدؐ	بیاید	ہوائے	سفر
بیاید	برملیند	سفر	درسفر
ہوائے	سفر	دوستی	اے پسر
سفر	درسفر	اے پسر	خوب تر

دیگر برائے دردِ زہ

اکثر بزرگان دین کو دیکھا گیا ہے کہ صرف لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِی العَظِیم لکھ کر عورت کی کمر میں باندھ دیتے ہیں اللہ کے فضل سے بچہ باآسانی پیدا ہو جاتا ہے۔ اکثر کو یہ عمل کرتے دیکھا گیا ہے۔ مجرب ہے۔

برائے حمل

جن عورتوں کے اکثر حمل قرار نہیں پاتا اُن کے لئے دعائے برھتیہ لکھ کر پانی میں دھو کر روزانہ پلائیں اور دعائے برھتیہ لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں اگر کسی بیماری کی وجہ سے رحم میں کوئی خرابی ہو اُس کا علاج بھی کروائیں۔ انشاء اللہ چار ماہ تک استعمال کروائیں۔ خواہ اسی سالہ عورت کیوں نہ ہو وہ بھی حاملہ ہو جائے گی۔ اکثر عاملین سے یہی سننے اور دیکھنے میں آیا ہے۔ اللہ کے حکم سے عورت کے ہر مرض ٹھیک ٹھاک ہو جاویں گے اور عورت حاملہ ہو جاوے گی۔

بستہ کرنا تلوار وغیرہ

کسی تیز دھار یا تلوار کو باندھنے کے لئے یہ تعویذ لکھ کر اس کے چاروں طرف دعائے برھتیہ لکھ کر بطور امتحان نر بکرے کے گلے میں باندھیں اور تلوار کا وار کریں ہرگز اثر نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

اا ھ ۱۱۱۱ ۹ ھ ۸ ۱۱۱۱ ۹ ۷ ۱۱۱۱ ۹ ھ اا

ایک تجربہ

اکثر دیکھنے میں آیا اور تجربہ شدہ ہے کہ عاملین نے لکھنے والے کا پاک و مطہر اور صوم وصلوٰۃ کا پابند ہونا لازمی قرار دیا ہے۔ اسے بوقت قمر در عقرب لکھنا چاہئے۔

بانجھ عورت کے اولاد

امام ناطق جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو عورت سورۃ نون کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ عورت جلد حاملہ ہو جائے گی یہ یقینی امر ہے۔

برائے بانجھ پن (بے اولاد)

دعا میں یہ تاثیر ہے کہ اگر عورت اپنے پاس رکھے تو حاملہ ہو جائے گی اللہ کی برکت سے اور جس درخت میں یہ باندھ دے جلد سبز ہو جائے گا مگر ہر نوچندی جمعرات کو لوبان کی دھونی دے کر عمل کرنا واجب ہے۔ دعا یہ ہے۔

ھو. ھو. ھو. ھو. ھو. ھو. ھو. ھو. اللّٰہ.
اللّٰہ. اللّٰہ. اللّٰہ. اللّٰہ. اللّٰہ. اللّٰہ. اللّٰہ. حی.
حی. حی. حی. حی. حی. حی. حی. قیوم.
قیوم. قیوم. قیوم. قیوم. قیوم. قیوم. قیوم. قیوم
صَلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خَیرِ خَلقِہٖ مُحَمَّدٍ وَ آلہ
وَاصَحَابِہٖ وَسَلِّم اَجمَعِین

جس عورت کے دودھ کم ہو

دیگر زیادتی دودھ کے لئے یہ تین مرتبہ نمک پر پڑھ کر دم کریں اور عورت کو کسی غذا میں کھلا دے۔

برائے حمل خشک

اگر پیٹ میں حمل خشک ہو گیا ہو تو نقش لکھ کر پیٹ پر باندھ دیں اور دعائے برھتیہ پلیٹ پر لکھ

کر دھو کر چند روز پلا دیں۔ حمل تازہ ہو جائے گا اور مدت کے بغیر تندرست بچہ پیدا ہوگا۔ انشاءاللہ مجرب المجرب ہے۔

م	م	ط	س
اا	الو	ع	ح
د	ی	د	ھ
ح ہ	ہ ح	و ط	د

برائے درد ناف

یہ تعویذ دردِ ناف کیلئے لکھ کر ناف پر باندھے اور دعائے برھتیہ ایک دفعہ پڑھ کر دم کر دیں تا کہ جلد فائدہ ہو۔

واللّٰہ	غالب	علیٰ	امرہ
غالب	علیٰ	امرہ	ولکن
علیٰ	امرہ	ولکن	لا
امرہ	ولکن	لا	یصرون

رہائی ایک قیدی کی بلا قصور

اس نقش کو لکھ کر جنگلی کبوتر کے گلے میں باندھ کر چھوڑ دے اور کبوتر سیاہ رنگ اور ایک رنگ ہو سہ شنبہ یا جمعہ کو تعویذ لکھیں۔ نقش کے نیچے قیدی کا نام مع والدہ اس کے لکھیں۔ دعائے برھتیہ پڑھ کر دم کر کے باندھیں تا کہ قبولیت میں تاخیر نہ ہو۔ مجرب المجرب ہے۔

۳۴	۳۳۸	۳۳۳	یاحافظ
۳۳۸	۳۳۳	۳۳۳	یاحافظ
۳۳۵	۳۳۷	۳۳۷	۹۹
یاحافظ	یاحافظ	۹۹	۱۱

استخارہ قلب بطور مراقبہ

حضرت امام رضا سے مرقوم ہے کہ اول دو رکعت نماز استخارہ پڑھ لیں بعد سلام دعائے برھتیہ ایک مرتبہ پڑھ کر پھر سو مرتبہ استغفر اللہ پڑھیں اول اور آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ پھر اپنے دل کی طرف نظر کر کے دیکھیں کہ دل میں کیا بات اُٹھتی ہے۔ رفتن یا نہ رفتن' کروں یا نہ کروں جیسے دل کی آواز سے تمہیں معلوم ہو۔ بس اُس کے مطابق عمل کریں یہ عین حکم الٰہی سے درست اور سب سے بہتر ہے۔

استخارہ عجیب مولائے علیؑ

اگر کسی کام کے لئے معلوم کرنا ہو کہ فلاں کام کروں بہتر ہوگا یا نہیں' یا فلاں جگہ جاؤں یا نہ جاؤں فائدہ ہوگا یا نہیں' یا فلاں کے ہمراہ شراکت کروں فائدہ ہوگا یا نہیں۔ اول ایک ہزار بار دعائے برھتیہ پڑھ کر پھر اسم مبارک یاعلیؑ بطریق ذیل لکھ کر اس کے چاروں طرف ایک حلقہ لگا کر ایک سانس میں حلقہ کے چاروں طرف ڈالس لگائیں۔ بغیر گنتی کے پھر اُن کو ۹۔۹ کر کے گنتے جائیں اگر ا تا ۲ ۔۶۔۸ باقی بچے بہتر ہے۔ خوشی سے کریں اگر چار باقی بچے درمیانہ ہے۔ اگر ۳'۵'۷ بچے بُرا ہے۔ یہ کام نہ کرے اگر ۹ پر تقسیم ہو جائیں تو سائل بخوبی سمجھے وہ کام کرنے سے زیادہ فائدہ نہیں ہے۔

برائے مهم

ہر مہم کے لئے خصوصاً محبت وزیادتی رزق وغیرہ کے لئے اسم اعظم قادری بعد نماز عشاء ایک ہزار ایک صد گیارہ بار اول اور آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر خوشبو لوبان وغیرہ جلا کر اور تصور کر لیں کہ میری دعا غوث پاک کے دربار میں پہنچ رہی ہے اسم قادری یہ ہے۔

یا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً لِلّٰہ

اس کا ہمیشہ ورد رکھیں۔ چند روز میں وسعت رزق و تسخیر محبت خلق ہوگی اور مخلوق دن بہ دن رجوع ہوتی رہے گی اور جو دعا کسی خاص مقصد کے لئے کریں گے وہ مقصد پورا ہوگا۔

نظام باطن

نظام: ایک ایسی ترتیب یا ترکیب یا طریق جس کے تحت یہ کائنات یا کوئی بھی چیز اپنے افعال کو پورا کرتی ہے۔

نظام ظاھری: ایک ایسا نظام جس کو مردان حق دیکھتے ہیں یعنی عوام کا عمل مثلاً کسی کا آنا' جانا یا کرنا وغیرہ۔

نظام باطنی: ایک ایسا نظام جس کو مردان حق باطنی چلاتے ہیں اور ظاہری نظام باطنی کی وجہ سے وجود میں آتا ہے۔ اور افعال ظہور پذیر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس نظام کی تفصیل کے لئے کافی ورق درکار ہیں۔ چند سطور اس کی متحمل نہیں ہو سکتیں لیکن ان میں صرف اہم اشارات بغرض فلاح خلق کے لئے لکھ دیئے جاتے ہیں۔

دیوان مقبولان بارگاہ الٰھی

آپ کو معلوم ہوگا کہ اللہ جل شانہ نے نظام کائنات ظاہری چلانے کے لئے جو باطنی نظام قائم کیا اس کو تین سو ساٹھ رجال الغیب (مردان حق باطنی) چلاتے ہیں۔ یہ مقدس ہستیاں روزانہ مختلف مقامات پر جمع ہو کر ایک دیوان جسے کچہری کہتے ہیں باطنی لگاتے ہیں اور ان رجال الغیب میں ایک غوث الوقت ہوتا ہے جو تمام دنیا کا ہوتا ہے۔ اور سات اوتار (جو ہر اقلیم کا ایک ایک ہوتا ہے اور چالیس ابدال اور ستر نجیب اُور دو سو بیالیس نقیب ہوتے ہیں۔ اس طرح ان رجال الغیب کی تعداد تین سو ساٹھ ہوتی ہے۔ غوث عدالت کرتا ہے اور قطب بطور وکیل تمام کائنات کی رپورٹیں غوث کے سامنے پیش کرتا ہے۔ اگر کبھی غوث حاضر نہ ہو تو قطب عدالت کرتا ہے اور ابدال بطور وکیل اپنی اپنی رپورٹیں پیش کرتے ہیں۔

واضح ہو کہ پہلے پہل ملائکہ بطور رجال الغیب مقرر تھے۔ نبی آخر الزمان رحمتہ اللعالمین حضرت محمد ﷺ کی رسالت و نبوت کے بعد آپ سرکار کے اصحاب اور اُمتی بتدریج ملائکہ رجال الغیب کی جگہ مقرر کیئے جاتے رہے اور ملائکہ اپنی اپنی حالت میں واپس جاتے رہتے ہیں۔ حتٰی کہ تمام رجال الغیب آپ کی امت سے مقرر فرما دیئے گئے۔

تا قیامت یکے بعد دیگرے مقرر کئے جاتے رہیں گے۔ لیکن اب بھی اس دیوان میں فرشتے حاضر ہوتے رہتے ہیں مگر وہ صفوں کے پیچھے ہوتے ہیں۔ یہ فرشتے وہ ہیں جو دنیا میں نبی کریم کی حیات مقدسہ میں آپ کی ذات شریفہ کے محافظ تھے اور چونکہ ذاتِ محمدی ﷺ کے نور اہل دیوان میں پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ لہذا ذات شریفہ کے فرشتے بھی موجود رہتے ہیں ہر وقت اور جب آنحضرت ﷺ تشریف لاتے ہیں اور آپ کے ساتھ نا قابل برداشت انوار ہوتے ہیں تو یہ فرشتے بڑی تیزی سے نور محمدی ﷺ میں شامل ہو جاتے ہیں اور نبی کریم ﷺ کے تشریف لانے کے بعد فرشتے پھر اپنی اپنی جگہوں پر تشریف فرما ہو جاتے ہیں۔

جنات سے بھی بعض کاملین حاضر ہوتے ہیں اور ان کی جگہیں دیوان کے آخر میں ہوتی ہیں۔ ان کی ایک صف بھی پوری نہیں ہوتی جنات و ملائکہ کو دیوان میں روحانیوں کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ملائکہ اور جنات کی حاضری کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اولیاؤں کا تصرف تمام امور میں ہوتا ہے۔ چاہے وہ ان کے بس میں ہوں یا بس سے باہر۔

لہذا جو امور ان کی قدرت سے باہر ہوں ان میں وہ ملائکہ اور جنات سے مدد لیتے ہیں۔ نیز یہ بھی ہے کہ ہر شہر میں اولیاء کی مدد کے لئے ملائکہ و جنات کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ ان کی تعداد بعض اوقات ستر اور کہیں کم اور کہیں زیادہ، یہ انسانی شکل میں ہوتے ہیں اور کہیں خواجہ، بچہ، فقیر وغیرہ کی صورت میں لوگوں میں ملے جلے ہوتے ہیں تا کہ شناخت نہ ہو سکے۔ نیز گذشتگان میں سے بعض کاملین بھی اس کچہری میں تشریف لایا کرتے ہیں۔ مثلاً حضرت خضر علیہ السلام۔ حضرت الیاس علیہ السلام۔ اہل دیوان سریانی زبان میں گفتگو کیا کرتے تھے۔ کیونکہ یہ زبان بہت مختصر ہے۔ اور کم الفاظ میں جامع معانی ادا کرتے ہیں اس لئے بھی کہ دیوان میں ارواح ملائکہ اور جنات بھی شریک ہوتے ہیں اور ان کی زبان بھی سریانی زبان ہوتی ہے۔ لیکن نبی کریم کی آمد پر بلحاظ ادب عربی میں گفتگو کرتے تھے۔ غوث کی عدم موجودگی اور بعض اوقات موجودگی میں بھی حضور نبی کریم تشریف لاتے ہیں۔ آپ کے ساتھ چاروں خلفائے راشدین، حسنین اور خاتون جنت فاطمۃ الزہرا بھی ساتھ میں ہوتی ہیں۔ یہ عدالت ہفتہ یا مہینہ میں ایک بار غار حرا میں منعقد ہوتی ہے۔ شب قدر کو غارِ حرا میں دیوان میں حضور کے ساتھ تمام انبیاءؑ

مرسلین، ازواج مطہرات بنات رسول، اکابر صحابہ، غوث الاعظم عبدالقادر جیلانی دوازدہ آئمہ کرام دیگر اولیائے کبار ملائکہ المقربین کاملین جنات بھی تشریف لاتے ہیں۔

مجذوبین کا دیوان میں کوئی دخل نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کے اختیارات میں کوئی تصرف ہوتا ہے۔ جب اُن کے پاس تصرف آجائے گا تو دنیا تباہ و برباد ہونے کا امکان ضرور ظہور پذیر ہوگا۔

نیز خروج دجال کے وقت ان کے قبضہ میں تصرف ہوگا اور رئیس دیوان بھی انہی میں سے ہوگا کیونکہ نہ ان کو عقل ہوتی اور نہ ہی تمیز اس لئے تصرف میں خلل پیدا ہو کر دجال ظاہر ہوگا۔

استخارہ سورۃ کوثر حاضری مؤکل

اول چاہئے کہ بروز بدھ غسل کریں اور روزہ رکھیں۔ بوقت افطار یہ کہے کہ یہ روزہ میں نے بہ نیت استخارہ رکھا ہے۔ ترک حیوانات کر کے روزہ کو پھیکے چاول خود پکا کر افطار کرے۔ جو بچیں کسی غریب کو دیدے۔

بعدہٗ بارہ بجے شب نوچندی جمعرات کے شب اول میں ایک ہزار بار سورۃ کوثر اور آخر ایک ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر ختم کے دوران عمل ہمیشہ مینڈک کی چربی کا چراغ جلتا رہے۔ دیا سلائی بکس پاس رکھے۔ اگر بتی برابر روشن کریں، چراغ گل ہو جائے تو روشن کریں۔ اسی طرح دوسرے روز روزہ رکھ کر ساڑھے سات بجے سو بار سورۃ کوثر معہ اول اور آخر درود شریف ایک ایک تسبیح کے ادا کریں۔ تیسرے روز موافق معمول روزہ رکھ کر ساڑھے پانچ سو بار سورۃ کوثر اول اور آخر درود شریف ایک سو ایک (۱۰۱) بار پڑھیں۔ پڑھنے کا وقت بارہ بجے شب سے چار بجے صبح صادق تک ہے۔

تیسرے روز مؤکل پڑھنے کے دوران آکر بصورت حبشی کے کندھے پر سوار ہوگا۔ کچھ خوف نہ کرے اس سے کلام بھی نہ کرے۔ اگرچہ وہ خوفناک صورت میں ہوگا۔ جب پڑھنا ختم ہو جائے گا وہ چراغ گل کر کے چلا جائے گا۔ پھر چراغ روشن کر کے اس کا انتظار کریں پھر وہ ایک لڑکے کی شکل میں آئے گا۔ اس وقت جو کام ہو لے لیں جو پوچھو گے جواب دے گا۔ مگر خلاف شرع جواب نہ دے گا۔ اس لئے ایسے سوالات کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ خلاف شرع نہ ہوں۔

برائے زیادتی مسکہ (مکھن)

اِس کو لکھ کر دعائے برھتیہ ایک بار پڑھ کر دم کر کے بطور نقش لپیٹ کر چاٹی پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکھن زیادہ آیا کرے گا۔

ط ، ط ، ط ، ظ ۷

ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ

یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن

یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا رحمٰن

۸	۹	۳
۲	۸	۱۱
۱۰	۴	۶۰۵

دودھ کم ہو تو یہ نقش لکھیں

عورت ہو یا گائے بھینس دودھ کم دیتی ہو تو یہ نقش لکھ کر دعائے برھتیہ دم کر کے پاس رکھیں اور ایک نقش پلادیں۔ بفضل خدا دودھ زیادہ ہو جائے گا۔

ہہ بسم	ع ھ ۱۱ ۵ ۱	سوسوسم	۸ ل لم
سوی	اسم ۱ ۱ ہ	۸ ع ۴۴ ۵	لی اللّٰہ اصفا
۸۵۸	۵۵۱۱	۵۳ م م	۵۷ ع ۶۱

دوسرا طریقہ حاضرات مؤکل

بطریقہ حاضرات مؤکل بالا توے کی سیاہی پر گوند یا تیل لگا کر نابالغ لڑکے یا لڑکی کے دائیں انگوٹھے پر لگا کر بچے سے کہیں بغور سیاہی میں دیکھتا رہے اور عامل یہ الفاظ دھراتا رہے۔

هُوَ الاَسَامتُه سِرّنَهٗ یا کریم یا کریم یا کریم

گیارہ بار تکرار کرے۔

بچے کے منہ پر دم بار بار کرتا رہے۔ بچے کو پوچھے کہ کوئی شخص نظر آیا کہ نہیں جب نظر آنے

لگے اُس کو کہے کہ میدان صاف کر کے دربار لگائیں۔ پھر بادشاہ کو طلب کریں۔ اول عامل اپنی طرف سے حاضرات کے مؤکل کو سلام کہہ کر معلوم کرے کہ میں کچھ پوچھنا چاہوں گا تو آپ اس بات کا جواب دینا قبول کریں گے۔ جب وہ کہے ہاں میں بتاؤں گا پس بات پوچھنی ہو تو اس سے پوچھیں صاف اور سچا جواب دے گا پھر شکریہ ادا کر کے رخصت کریں۔ یہ حاضرات بھی اکثر لوگ کیا کرتے ہیں۔ حاضرات بہت جلدی شروع ہوتی ہے۔ اور بڑی بہترین سب سے اچھی حاضرات ہے۔

اولیاؤں کا تصرف

تصرف کی وضاحت کے لئے ان کے علم کی وضاحت لازم ہے۔ عامل کو اس علم کے بغیر حاجت نہیں مل سکتی۔ بسا اوقات انہیں علم لانی حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر حالات منکشف ہوتے رہتے ہیں۔ ساری کائنات ان کے حرف دو قدم ہوتے ہیں۔ طی الارض اور طی الزمان کا مسئلہ مسلمہ ہو جاتا ہے۔ اولیائے اللہ کی شان میں قرآن کریم کی آیات اور بہت سی احادیث نبوی بھی ہیں۔

اَلاَ اِنَّ اَولِیَاءَ اللّٰہِ لاَ خَوفٌ عَلَیہِم وَلاَ ھُم یَحزَنُون۔

اولیاء کرام چونکہ اللہ تعالیٰ کے مظہر ہوتے ہیں ان کا فعل درحقیقت اللہ تعالیٰ کا ہی ہوتا ہے۔ مگر وہ اولیاء جن کے سپرد یہ کام کیا جاتا ہے کبھی کبھی ان کی طرف سے بھی نسبت کو نسبت مجازیہ کہتے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کے واقعات کو بڑی تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام کے بارے میں اختلاف ہے کہ وہ نبی ہیں اور ہادی بھی۔ مگر صحیح بات یہ ہے کہ وہ ولی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمے جو فرائض سپرد کئے ان کو انہوں نے مکمل ذمہ داری سے پورا کیا۔ جس کی جھلک آپ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ سے عیاں ہے۔

نیز نسبت مجازی کے بارے میں بہت سی مثالیں ہیں جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام کا دریائے نیل پار کرنا، آصف برخیا کا تخت بلقیس لانا، فاروق اعظم کا دریائے نیل جاری کرنا کا واقعہ بہت مشہور ہے۔ حضرت علی علیہ السلام کا قلعہ خیبر فتح کرنا وغیرہ وغیرہ۔

مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہو رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب آدم علیہ السلام کو تخلیق کیا تو

انہیں اپنے خلیفہ یا نائب کا نام دیا۔ پس یہ اولاد آدم جو متقی ہے اور رب العزت کو پہچان چکی ہے یعنی ولی ان ہی کے ہاتھ میں نظام کائنات بعد از خدا ہے۔ اللہ تعالیٰ جن کو ہدایت دے وہی اولیاء کی شان جان سکتے ہیں کیونکہ قرآن بھی ان ہی لوگوں کے لئے ہدایت ہے جو خدا سے ڈرتے ہیں اور غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ جیسا کہ قرآن حکیم میں ارشاد ہے۔

الٓمٓ ٥ ذٰلِکَ الکِتٰبُ لَارَیبَ فِیہِ. اَلَّذِینَ یُؤمِنُونَ بِالغَیبِ ٥

اس کا ترجمہ کچھ یوں ہے:

الم۔ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کوئی شک نہیں۔ یہ (خدا سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے۔ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔

خدا نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب (تیار ہے)۔

پس اولیاء اللہ پر ایمان نہ لانے والے اپنی عاقبت و دنیا کے انجام کا خود موازنہ کریں گے کہ وہ کس حد تک فرمان قرآن پر پورے اُترتے ہیں۔ نیز مندرجہ بالا باتوں کے علاوہ ایک حدیث علامہ شیخ عبدالباقی نے اپنی کتاب زرقانی شرح مواہب لدنیہ میں عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے۔ بخوف طوالت پوری حدیث تحریر نہیں کی جارہی۔ لیکن اس کا مفہوم تحریر کرتا ہوں کہ اولیاء کا تصرف یہاں تک ہے کہ انہیں حیات و موت، بارش برسانا اور پھل پھول اگانا، سبب بلیات کا دور کرنا بھی اولیاؤں کے بس میں ہوتا ہے اور اولیاء اللہ تبارک و تعالیٰ کے حکم سے ہی سب کچھ کرتے ہیں کیونکہ

لا تتحرک ذرہ الا اذن اللہ۔

مزید برآں کہ مندرجہ بالا عبارت سے رجال الغیب کا وجود ثابت ہوتا ہے اور جو لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں وہی لوگ ہدایت پر ہیں جیسا کہ ارشاد ربانی ہیں۔

''یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔''

عامل حضرات کیلئے وضاحت

عامل کو چاہئے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے کسی اسم کی دعوت دینے سے قبل پرہیز کر کے بطرف رجال الغیب کی طرف منہ کر کے یہ سلام تین تا سات بار پڑھے۔ پھر ایسے بیٹھے کہ رجال الغیب پشت کی جانب یا بائیں جانب رہیں پھر عمل شروع کریں۔ اس طرح روزانہ رجال الغیب کا نقشہ دیکھ لیا کریں۔ اگر غلطی سے عمل کا ورد کرتے ہوئے رجال الغیب سامنے دیکھ لیا کریں یا دائیں طرف آ جائیں تو عمل کی تاثیر سلب ہو جاتی ہے۔ اس تاثیر کے سلب ہو جانے کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ رجال الغیب جان بوجھ کر چھین لیتے ہیں۔ بلکہ یہ فعل بالکل اسی طرح ہوتا ہے جیسے لوہا مقناطیس کو دیکھ کر بھاگتا ہے۔ کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے مقناطیس میں لوہے کو اپنی طرف کھینچنے کی طاقت بھر دی ہے اور لوہے کو مقناطیس سے محبت دی ہے۔ مقناطیس یہ فعل جان بوجھ کر نہیں کرتا اور نہ ہی اس میں مقناطیس کا قصور ہے کیونکہ یہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی قدرت محبت ہے۔ بالکل اسی طرح عملیات خود رجال الغیب کی طرف کشش کرتے رہتے ہیں۔ اور اس میں رجال الغیب کا کوئی قصور نہیں اور جب عمل سلب ہو جاتا ہے تو اس کا کوئی نتیجہ اخذ بالکل نہیں ہوتا۔ لہذا یہ عامل کو رجال الغیب کا نقشہ ضرور دیکھ کر اور سلام پڑھ کر شروع کرنا چاہئے تاکہ ہر عمل میں کامیابی و کامرانی آپ کے قدم چومے۔

سلام رجال الغیب

اَلسَّلَامُ عَلَیکُم یَا رَجَالُ الغَیب وَ یَا اَروَاحُ المُقَدَّسَۃ اَعِینُونِی بِقُوَّۃٍ وَانظُرُونِی بِنَظرَۃٍ یَا رُقَبَاءَ یَا نُقَبَاءَ یَا نُجَبَاء یَا اَبدَال یَا اَوتَاد یَا قُطب یَا غَوث اَعِینُونِی بِحُرمَۃِ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَّم وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحبِہٖ اَجمَعِین o

اللہ تعالیٰ کی طرف سے روحانی وائرلیس

بعد نماز یَا هَادِی یَا خَبِیر یَا مَتِین یَا عَلَّامُ الغُیُوب ایک ہزار بار عامل پڑھے اور سجدہ میں الا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر تین بار پڑھیں۔ پھر کہے اے خدا آسمان وزمین کے خزانے مجھ پر کھول دے انشاء اللہ صرف سات روز کے اندر اندر زمین و آسمان کے حالات منکشف ہونے شروع ہو جائیں گے۔ وائرلیس کی طرح خبریں دل کے اوپر اترنا شروع ہو جائیں گی۔

روحانی چٹکلہ

(1) کر نکا پچھتر میں قمر ہو اس وقت درخت آم کا داندہ باندہ حاصل کریں۔ لوبان کا بخور دیں عطر وغیرہ سے معطر کر کے تعویذ بنا کر یا موم جامہ کر کے پاس رکھیں تو وسعت زر ہوگی۔

(2) جس روز پیر ہو اور قمر اسوتی نچھتر میں ہو اس وقت جامن کے درخت کا باندہ لا کر داہنے ہاتھ پر باندھیں۔ تسخیر عام ہوگی۔

عجیب وغریب بوٹی و ڈبیہ

علم مسمریزم کے اثرات اس میں پوشیدہ ہیں۔ خواص الحیوانی کا بہترین سفلی عمل اس میں پنہاں ہے۔ ایک چاندی کی ڈبیہ بنوا کر رکھ لیں بعد ازاں موسم کنوار میں سرکنڈوں کے اوپر شگوفے نکل آتے ہیں۔ ان پر بے شمار کیڑے نمودار ہوتے ہیں۔ اتوار کے دن صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب بالکل برہنہ ہو کر مقام مذکورہ جہاں پر سرکنڈے ہوں وہاں جا کر ایک رومال صاف کر کے سرکنڈوں کے خوشوں پر ڈال کر کیڑوں کو رومال کے ذریعے پکڑ کر ڈبی میں ڈالتے جائیں۔ کیڑوں کو رومال سے پکڑیں چاہے جتنے کیڑے رومال میں آجائیں وہ ڈبیہ میں بند کر دیں۔ ۵، ۱۰ کیڑے کافی ہیں پس اس کے بعد کپڑے پہن کر چلے آئیں۔ شرائط مذکورہ عمل کے مطابق جاتے آتے وقت کسی سے بات نہ کریں۔ ڈبیہ کو

حفاظت سے رکھیں ورنہ غائب ہو جائے گی۔

فوائد: خاص کر حکیموں کے لئے بہترین ہے۔ کسی مریض کی نبض دیکھنے سے قبل ڈبیہ کو داہنے پاؤں کے نیچے دبالیں اور کچھ دیر ٹھہر کر مریض کے حالات خود بخود ظاہر ہونے لگیں گے۔ جس قدر خطرات، وسوسے اور خیالات مریض کے دل میں آتے ہیں عامل مریض کو بتلاتا جائے گا۔ عامل وہ باتیں بتادے گا جو مریض بتانا نہیں چاہتا۔

انمول هیرا

تھوڑے سے پانی پر سورۃ یٰسین شریف ۲۱ بار دم کر کے اُس پانی میں چھ ماشہ چاندی سنار سے گرم کر کے بھجوا دیں ایک لوح ایک انچ مربع کی بنوائیں۔ اور یہ نقش اس پر کندہ کرائیں مگر ساعت زہرہ میں بروز جمعہ سے بخور تنہائی میں خوشبو سے معطر کر کے پاس رکھیں سخت تسخیر ہو جائے گی۔ دنیا مطابقت کرے گی۔ ہر آفت سے محفوظ رہیں گے۔ دنیا مہربان ہو گی۔ لوح مقدس یہ ہے۔

بسم

۲۶۳	۲۶۴	۲۵۹
۲۵۸	۲۶۲	۲۶۶
۲۶۵	۲۶۰	۲۶۱

یا حی — یا قیوم — بسم اللہ

اکسیر اوجاع لاجواب

اب ج د ہ و ز ح ط ی

چھری سے حرف زمین پر لکھ کر سر حرف پر زور سے نوک ٹیک کر الحمد شریف مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں مگر اس طرح ملحمد اللہ۔ م اور حمد کو ملا کر دم کریں۔ ب پر چھری گاڑ کر ۲ بار پڑھیں اور دم کر

دیں۔ ج پر چھری گاڑ کر تین بار پڑھیں اور دم کریں۔ دردسر، درد پسلی، درد دندان اور ریح کی درد کے لئے اکسیر ہے۔

بچھو کے کاٹے کا علاج

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العالمین تک پڑھ کر پانی کا گھونٹ پیئے پھر نسمین کہے اور عقرب زدہ کی جگہ پر ہاتھ پھیرتا جائے۔ اگر درد شدید ہو تو اس کو بھی ایک گھونٹ پلادے اکسیر ہے۔

کشف کیلئے لاجواب عمل

درود طوسی رات کو آدھی رات کے بعد آنکھیں بند کر کے ۱۴ بار بحضور قلب پڑھیں۔ چالیس روز متواتر اور اس کے بعد روزانہ صبح شام ایک بار پڑھا کریں۔ اول آخر درود شریف پانچ پانچ بار۔

لا علاج امراض کا یقینی علاج

لاعلاج امراض جن کو ڈاکٹروں نے لاعلاج کہہ دیا ہو ۵ آدمی نہائیں، پاک صاف کپڑے زیب تن کریں۔ دو رکعت نماز نفل گزاریں اور ہر رکعت میں سورۃ اخلاص پانچ بار پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک ہزار بار پڑھیں اسی طرح ہر رکعت میں پڑھیں۔ اس طرح ۱۲ رکعت نماز نفل ہر شخص ادا کرے۔ گویا ہر شخص بارہ ہزار بار بسم اللہ شریف بارہ رکعتوں میں پڑھ لے گا۔ انشاء اللہ اسی شب صحت کلی ہو جائے گی اور پھر دوائی وغیرہ کی ضرورت نہ پڑے گی۔ انشاء اللہ۔

تشخیص برص

یہ تعویذ چار عدد لکھیں۔ پہلے ایک دوپٹہ کو ناپ لیں اور اس کے چاروں کونوں پر یہ چاروں تعویذ باندھ دیں۔ یہ دوپٹہ مریض کے سر پر باندھ دیں صبح کو دوپٹہ کھول کر پیمائش کریں۔ اگر دوپٹہ سابقہ ناپ سے کم ہو جائے تو آسیب کا اثر ہے۔ اگر زیادہ ہو جائے تو سحر اگر برابر رہے تو بدنی مرض ہے۔

سفر میں خیریت رہے

اللہ کے نام مبارک کو جلی قلم سے لکھیں اور اللہ کی الف کو قینچی سے کاٹ کر الگ کر لیں۔ جو کوئی مسافر باہر جانے لگے وہ حرف اللہ کا الف اپنے بازو پر تعویذ بنا کر باندھ لیں۔ باقی حرف للہ اپنے گھر میں

امانت رکھیں۔ انشاء اللہ اپنے گھر خیریت سے واپس جائے گا۔

سوکھا مسان کے لئے

آدھ سیر تیل سرسوں پر روبقبلہ ہوکر ایک ہزار بار یَا قَھَّارُ پڑھ کر دم کریں۔ وہ تیل صبح شام مالش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ موٹا تازہ ہو جائے گا۔

قیدی کی رہائی کیلئے

کسی قیدی کے پاؤں کے نیچے کی مٹی جیل خانہ سے ہی اس کا ٹکڑا دوشنبہ کے روز بعد نماز فجر اس مٹی کے ریشوں پر الف سے حرف طا تک ترتیب حروف ابجد حروف مقررہ لکھیں پھر اس کو قیدی اپنے بازو پر باندھ لے۔ اللہ کے حکم سے بہت جلد رہا ہوگا۔

عمل رزق لاجواب

۲۷ ماہِ رمضان کی رات کو بعد نماز عشاء سات دانے جَو کے لے لیں اور ہر دانہ جَو پر ۷۰ بار یَا رَزَّاقُ پڑھیں ان سات عدد جو کو اپنے بٹوا (پرس) میں ڈال لیں ضائع نہ ہوں۔ انشاء اللہ ایک سال تک وہ بٹوا روپوں سے ہمیشہ پُر رہے گا۔ پھر ایک سال بعد ایسا ہی کریں رزق کبھی ختم نہ ہوگا۔

نقش خاص

۷۸۶

۶ ۳۵	۱ ۳۰	۸ ۳۷
۷ ۳۶	۵ ۳۴	۳ ۳۲
۲ ۳۱	۹ ۳۸	۴ ۳۳

یہ نقش فقیر کو اویسیہ بہاولپور میں خواب میں کسی بزرگ نے بتایا تھا۔ یہ ہر مقصد کے لئے ہے۔ جس طرح مناسب ہو استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کارگر ہوگا۔ اس نقش نے بڑے بڑے فوائد ظہور پذیر ہو چکے ہیں۔

اورلاریب ایک خزانہ غیب ہے۔ میں نے جن جن لوگوں کو جس مقصد کے لئے دیا اللہ تعالیٰ نے وہ پورا کیا۔

نقش دیگر

عطیہ بزرگ در خواب برائے تباہی دشمن۔ نقش کے اوپر بسم اللہ شریف ہرگز نہ لکھیں۔ نیچے مقصد و نام معہ والدہ دشمن وغیرہ بمطابق حالات لکھ دیں۔

(۸) ۹۸	(۱) ۹۰	(۶) ۹۵
(۳) ۹۲	(۵) ۹۴	(۷) ۹۷
(۴) ۹۳	(۹) ۹۹	(۲) ۹۱

عجیب عمل برائے ہر مقصد

طہارت، خوشبو، رزق حلال اور صدق استعمال ہو کر عمل شروع کر دیں۔ اول اور آخر درود شریف درمیان میں سورۃ الحمد شریف پڑھیں۔ جب ایاک نعبد وایاک نستعین۔ اھدنا الصراط المستقیم پڑھیں تو اس کے بعد اپنا مطلب بیان کریں اس سورۃ مبارکہ کو اکیس (۲۱) بار اور اکیس (۲۱) دن تک پڑھیں۔

موافق اعداد حروف ابجد کے

ا	ل	ح	م	د	ل	ل	ھ	ر	ب	ا	ل
۱	۳۰	۸	۴۰	۴	۳۰	۳۰	۵	۲۰۰	۲	۱	۳۰

ع	ا	ل	م	ی	ن	ا	ل	ر
۷۰	۱	۳۰	۴۰	۱۰	۵۰	۱	۳۰	۲۰۰

یعنی پہلے دن ایک بار (۱)، دوسرے دن تیس بار (۳۰)، تیسرے دن آٹھ (۸) بار۔ اسی طرح علی الترتیب پڑھیں۔

حاضرات مؤکل کا ایک روزہ ہلکا سا عمل

(عطیہ جناب شاہ کرمانی پشاور)

یَا بُدُوح و یَا لَطِیفُ ایک سو اکیس (۱۲۱) بار ہرروز خلوت میں باوضو ہوکر پڑھیں۔ پڑھتے وقت آئینہ سامنے ہونا لازمی ہے۔ آئینے کے عکس کی بائیں آنکھ کے تل پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رہیں۔ آنکھ ہرگز نہ جھپکیں۔ اکتالیس دن یہ عمل بلاناغہ ایک ہی جگہ پر کریں۔ انشاء اللہ خاطر خواہ نتیجہ اخذ ہوگا۔

کینسر کا طبی علاج

کہتے ہیں کہ جس کو کینسر ہو وہ آدمی زندہ نہیں رہتا۔ اس کے دو علاج مفید ثابت ہوئے ہیں اور کامیاب ہیں۔

(1) کینسر اگر معدہ میں ہو تو کالی زیری یا ایلوا دن میں کئی بار تھوڑا تھوڑا کھلائیں۔

(2) اگر گلے میں ہو تو بھنگ کا خشک لیپ اوپر سے کیا جاوے اور یہ دوائی کھلانی بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔

گوکھرو تین تولہ۔ خشخاص ایک تولہ۔ مغز بادام ایک تولہ۔ ان سب کو پیس کر شہد ملا کر رکھ لیں۔ یہ ایک دن کی خوراک ہے۔ دن بھر چٹاتے رہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فضل فرمائے گا۔

عمل مؤکل کی حاضرات

راس ابابیل، کیکڑہ رہو مچھلی۔ اُلو۔ سانپ سیاہ گدھ سرخ

ہر ایک کے سر لے کر ساعت عطارد درخت بڑھ یا پیپل کے نیچے کسی ڈبے میں ڈال کر کوئلوں پر رکھیں حتیٰ کہ جل کر راکھ ہو جائیں۔ اس سیاہ راکھ کو لے کر شیدیا روغن بادام میں کاجل تیار کرکے بنا کر صدف کے اندر لیپ کریں۔ بطریق مشہور حاضرات کے لئے بہت مفید ہے۔

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنـتَ سُبحٰـنَکَ اِنِّي کُنتُ مِنَ الظَّالِمِين.

نقش درد شفاء

یہ ہر ضرورت میں دیا جاسکتا ہے۔ کہیں درد ہو تو درد کی جگہ باندھیں درد رفع ہوگا۔ بخار میں لکھ کر موم جامہ کر کے بازو پر باندھ دیں بخار سے نجات ملے گی۔ جو شخص اپنے پاس رکھے ہر دل عزیز ہو۔ چاندی کے پترہ پر کندہ کرا کے انگشتری میں رکھ کر پہننے سے بے شمار برکتیں و فضیلتیں ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش گریہ اطفال

نہایت ہی مجرب نقش ہے۔ بچہ کبھی بھی نہ روئے گا۔ کئی بار کا آزمودہ ہے۔ موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ کئی بار کا آزمودہ ہے۔

۷۸۶

ط	ی	ح	م
م	ح	ی	ط
ی	ط	م	ح
ح	م	ط	ی

چال کا طریقہ

۴	۱	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

بخار باری کا

بخار سے دو تین گھنٹے پہلے روئی پر سات بار الحمد شریف پڑھ کر دائیں کان میں ڈال دیں اور چھ بار الحمد شریف پڑھ کر بائیں کان میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بخار رفع ہو جائے گا۔

نقش کے ذریعہ دمہ کا روحانی علاج

پینے کے لئے دیں 40 دن کے اندر کلی آرام ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۶۵۱ ۷۱۶ ۱۱۰۱۹

۱	۵۸۲	۵۷۹	۸
۵۸۰	۷	۲	۵۸۱
۶	۵۷۷	۵۸۴	۳
۵۸۳	۴	۵	۵۷۸

۲۲۹۲ ع

اب ع ع ع بحرمتہ لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ واصحابہ وسلم

نقش بواسیر بادی و خونی بے نظیر

یا اللہ

محمــــــــــــدوع

محمد رسول اللہ

یا اللہ

انگوٹھی پر کندہ کرائیں اور پہنیں۔ بواسیر ہر قسم سے نجات پاؤ گے۔ انشاء اللہ۔قدرت کی طرف سے بہت اچھا اور روحانی علاج شفاء ہے۔

آدھے سر کا درد

سات پتے پیپل کے منگوائیں ان کو اکٹھا باندھ دیں درد والے کو آٹھ بجے صبح تک دھوپ میں کھڑا کریں اور اس کے سایہ پر نظر گاڑو اور پوچھیں کہ سر درد کس جگہ ہے۔ وہ ہاتھ سے اشارہ کر کے بتائے۔ سایہ کے اس مقام پر پتوں کا بنڈل رکھ دیں۔ سات بار سورۃ والناس ناس ناس کے ساتھ پڑھے۔ اور اسی مقام پر پتے رکھ کر چھری سے کاٹ دیں اور اسی طرح زیادہ سے زیادہ سات بار کریں۔ انشاءاللہ سر درد دور ہو جائے گا۔ یہ شرطیہ علاج ہے۔

تلی کے لئے لاجواب عمل

اکیس پتے آک کے منگوائیں اور ایک سبز کانا جڑ سمیت لیں۔ ہر پتے پر ایک بار سورۃ والناس ناس ناس ایک بار پڑھ کر دم کر دیں اور تلی والا اس پتے کو تلی پر رگڑ لے۔ اس کے بعد اس کانا میں پرو لیں۔ اکیس پتوں پر اسی طرح دم کر دیں۔ اب یہ پتوں کا پرویا ہوا کانا بیمار کی چارپائی پر اپنی تلی والی جگہ کے قریب رکھا کرے۔ ایک ہفتہ میں تلی غائب ہو جائے گی۔ شرطیہ علاج ہے۔

برائے دردِ زہ

بچہ فوراً پیدا ہو۔ گڑ پر سات بار دم کریں۔

یَا خَالِصُ یَامُخلِصُ . یَا اِخلاَصُ یا حضرت خواجہ خضر مهتر الیاس

عمل موہنی

(عطیہ جناب عبداللہ شاہ نیشاپوری)

اس شخص کو کامیابی ہو گی جس کی قسمت میں یہ عمل ہو گا۔ اس عمل میں کسی کسی کو کامیابی نصیب ہوتی ہے۔ گیارہ روز کا عمل ہے اس عمل کے دوران گوشت مچھلی اور انڈے سے پرہیز باوضو رہا کریں تو ضروری ہے۔ عمل گوشہ تنہائی میں کریں عمل کرنے سے پہلے وضو کر کے آیت الکرسی پڑھیں اور اس پر انگلی

سے دائرہ بنائیں۔ آپ اس دائرہ میں بیٹھ جائیں۔ عمل یہ ہے۔

اونی موہنی دو بہنیں ادا بہنی چلی راڈھن ٹھن جلتی آگ بجھائے جاتی ہاتھ میں تیل موچکیں راجہ کی آ ہے کو نچلی سیار پیٹھ پردھان ٹھگ موہوں ٹھاکر موہوں موہوں سارا گام جمن جتی یوں کہے موہنی میرا نام۔
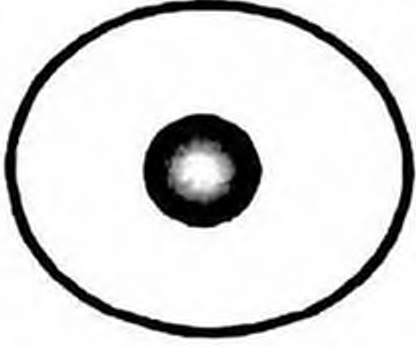
صرف ایک صد بار (۱۰۰) بار روزانہ گیارہ روز تک موہنی ضرور آئے گی۔ وعدہ وعہد کرلیں اور شرائط طے کرلیں۔

بخت کشادہ کردن

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو تو باوضو دعائے برھتیہ ایک مرتبہ اور یا لطیف سو مرتبہ روزانہ پڑھیں چند روز میں بخت کشادہ ہو کر ہر قسم کی کفائت ہوگی۔

عمل گریختہ کو بلانے کے لئے

اگر کسی عورت کا شوہر یا کوئی دوسرا گھر کا آدمی چلا گیا ہو اور گھر واپس نہ آتا ہو تو یہ نقش لکھ کر چرخہ میں باندھ کر چرخہ کو گھمائے۔ فوراً وہ شخص گھر واپس آجائے گا۔ مجرب المجرب ہے۔ نقش گریختہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اجمعین	عمر بن خطابؓ عثمان بن عفانؓ
[illegible]	علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
[illegible]	میکائیل علیہ السلام
[illegible]	عزرائیل علیہ السلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (دائیں جانب)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (بائیں جانب)

[illegible]
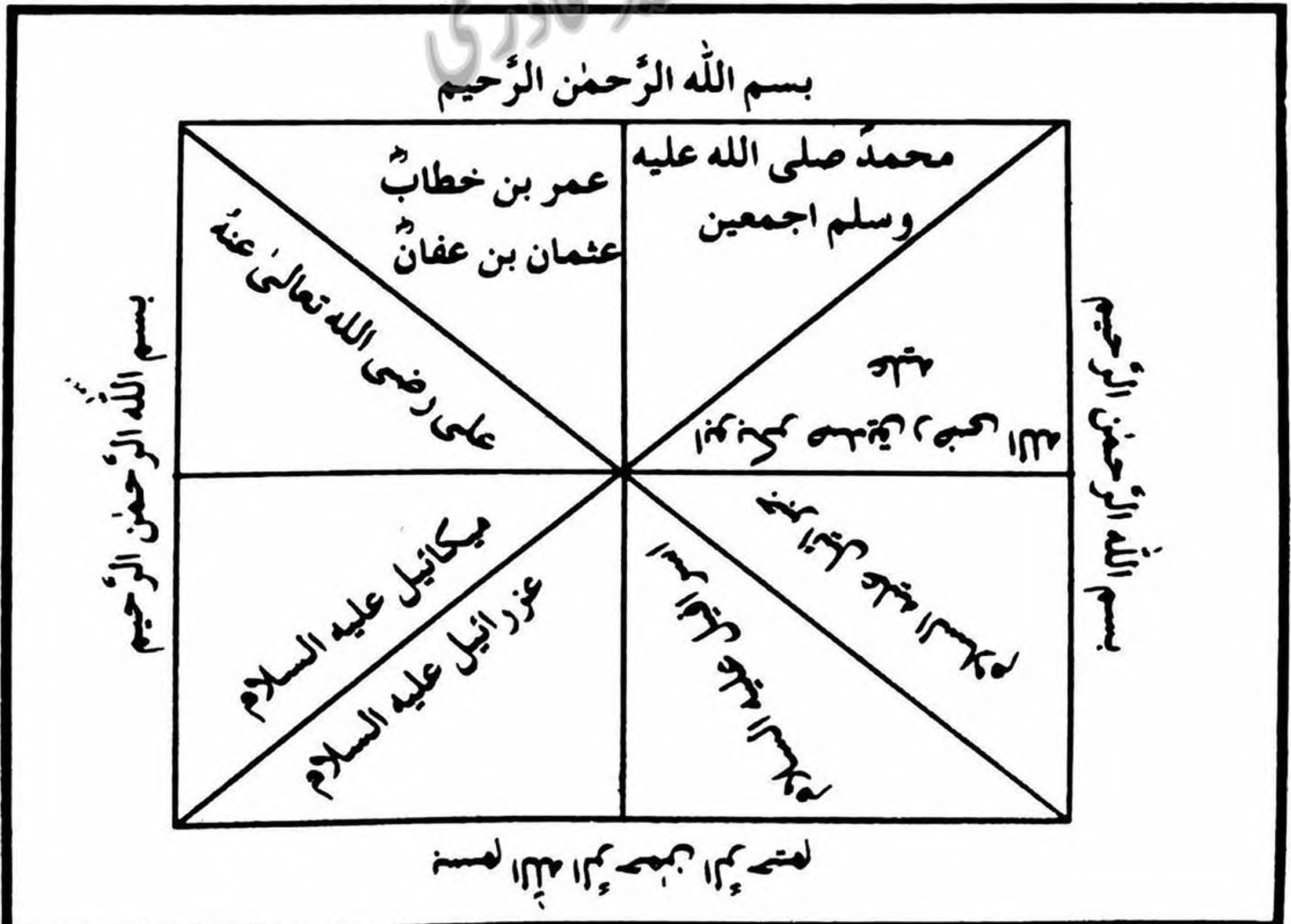
گلے کا پھولنا (گھیگھا)
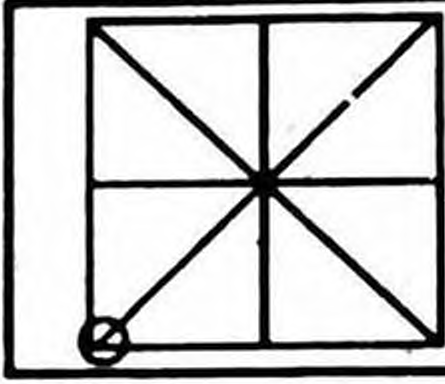
یہ تعویذ مریض کے گلے میں باندھ دیں نیاز حضرت غوث پاک اور پیرانِ عظام کی ضرور دلائیں۔

برائے انگوٹھی مثانہ و گردہ

انشاء اللہ چند روز میں پتھری پیشاب کے ساتھ گھل گھل کر نکل جائے گی۔ چاندی کی پلیٹ کے ایک طرف ایک نقش اور دوسری طرف دوسرا نقش اور روزانہ دھو کر پلائیں۔ نقش یہ ہیں۔

نقش نمبر۲
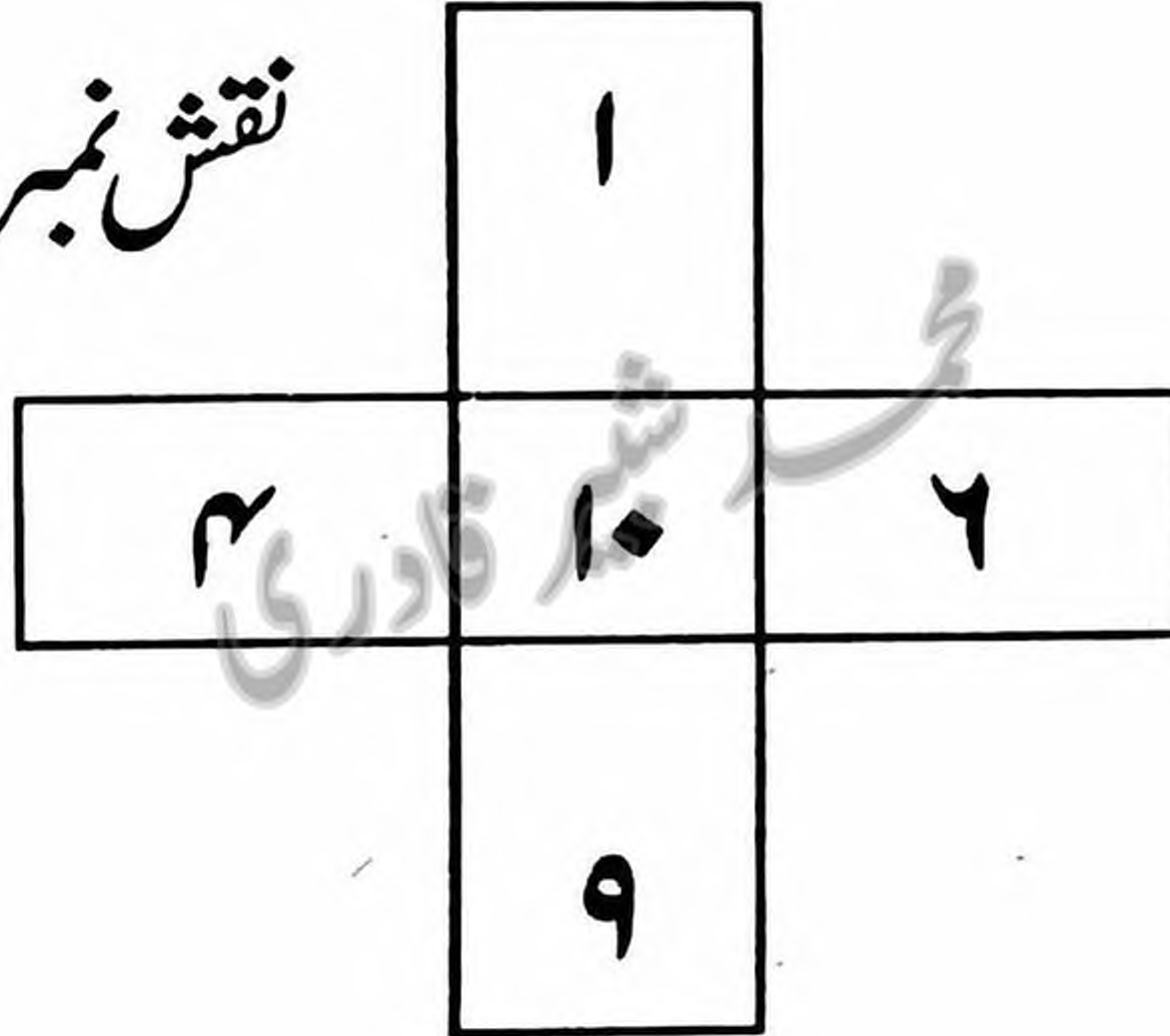
۶۶۱	۶۶۴	۶۶۷	۶۵۴
۶۶۶	۶۵۵	۶۶۰	۶۶۵
۶۵۶	۶۶۹	۶۶۲	۶۵۹
۶۶۳	۶۵۸	۶۵۷	۶۶۸

برائے روزگار' کشائش رزق

(بہت اچھا اور کارگر مجرب اس سے اچھا آپ کو کہیں سے نہیں ملے گا)

یہ بہت مجرب ہے۔ ہرگز خطا نہیں ہوتا۔ ہر چاند کے مہینے کی سات تاریخ کو فجر کی نماز کے وقت پہلے غسل کر کے آدھ پاؤ آٹا گندم کا لے لیں۔ اس کی دو روٹیاں پکائے۔ گھی سے خوب چرب کرے۔ ایک روٹی پر نمک مرچ دوسری پر شکر رکھے دونوں روٹیاں لے کے جائے نماز کے دونوں کناروں پر رکھ کر چار رکعت نماز نفل ادا کرے۔ پھر ان روٹیوں پر حافظ یار خاں مرحوم کے نام کی فاتحہ دے پھر ذیل کے سات عدد نقش لکھے اور ان کو حفاظت سے رکھیں۔

یاد رہے سب کام سورج نکلنے سے پہلے کرنے ہیں۔ جب ظہر کا وقت آئے تو نقش اور روٹیاں لے کر دریا میں ڈال دیں۔ خدا کے حکم سے کسی نہ کسی طرح آپ کو روٹی ملتی رہے گی۔ مفلسی دور ہو جائے گی اور یہ تم پر لازم ہے کہ ہر جمعرات کو خدا کے نام کی خیرات ضرور کرتا رہے۔

نقش لکھتے وقت کسی سے کلام نہ کرے اور اپنے دل میں درود شریف ضرور پڑھتا رہے۔ یہ عمل فقیر نے خالصتاً اللہ کی رضا کے لئے لکھا ہے کہ ہر مسلمان بھائی اس سے مستفید ہو سکے۔ فقیر کو دعائے خیر میں یاد فرمائیں۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ بخشش کا سمندر ہے۔ جتنا جی چاہے حاصل کریں اس کے در پر جو بھی آئے گا خالی نہ جائے گا۔ نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۴۵	۴۴	۷	۱۱	۱۲	۴۶
۹	۱۹	۳۴	۱۷	۲۰	۳۵	۴۱
۸	۱۸	۲۴	۲۳	۲۸	۳۲	۴۲
۴۹	۳۷	۲۹	۲۵	۲۱	۱۳	۱
۴۸	۳۶	۲۲	۲۷	۲۶	۱۴	۲
۴۴	۱۵	۱۶	۳۳	۳۰	۳۱	۳
۴	۵	۶	۴۳	۳۹	۳۸	۴۰

رزق کی فراوانی

اگر کوئی عامل یہ نقش لکھ کر جس کو بھی دے گا اس کے گھر خدا کی برکت کی فراوانی ہوگی۔ مفلسی دور ہوگی۔ مگر جانوروں، پرندوں کو دانہ وغیرہ کا بندوست ضرور کرے۔ اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ تو وہ خدا کے فضل سے کبھی مفلس نہ رہے گا۔ خدا روزا سے اپنے حضور سے خرچ غیب لگا دے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

هو الرزاق علی الاطلاق ۱۱۱۹ بسط ۱۱.۱۱ هاوبعه

تسخیر مؤکل

اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر مربع آتشی میں پُر کریں۔ خانہ ۹ میں جو عدد ہے۔ اگر وہ احد تک ہے۔ تو اسے لے لیں۔ اگر احد سے زیادہ ہے تو پہلے دو عدد لیں باقی کو چھوڑ دیں۔ مثال کے طور پر نویں خانہ میں ۲۵ ہے تو پانچ کو لے لیں ۲ کو چھوڑ دیں اگر مکمل عشرات ہے۔ مثال کے طور پر ۳۰، ۴۰، ۵۰ اس حالت میں دوسرا حرف لے لیں جیسے ۳، ۴، ۵۔

اسی طرح خانہ نمبر ۹۔۱۰ / ۱ ۔ ۱۱۔۱۲ / ۲ ۔ ۱۳۔۱۴ / ۳ ۔ ۱۵۔۱۶ / ۴

کے حروف لے لیں اور ہر دو جوڑ کر مؤکل بنالیں۔ جیسے خانہ ۹ میں سے ۵ لیا۔ خانہ دس میں سے ۶ مئوکل بنالیں۔ نیا

اسی طرح ۹۔۱۰ / ۱ ۔ ۱۱۔۱۲ / ۲ ۔ ۱۳۔۱۴ / ۳ ۔ ۱۵۔۱۶ / ۴

چار مئوکل بنالیں اب آپ کے پاس چار مئوکل ہو گئے اور آٹھ حروف۔ اب ان آٹھ حروف کے اعداد ابجد قمری سے بنا کر عزیمت بنالیں۔

عزمت و اعلیکم ...... (مؤکلات کے نام)

...... احضرو واطیعو بِحَقِّ یا حیّ یا قیُّوم

یا اپنے نام کے ابجد کے اعداد کے مطابق اور موافق اسماء الٰہی یا کے مطابق اس

عمل کو آٹھ روز تک پڑھیں۔اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ کسی وقت بھی آپ تنہائی میں جا کر محسوس کریں گے کہ کوئی اور ذی روح آپ کے ساتھ ہے۔وہ نظر نہیں آئے گا۔

مگر آپ یقین رکھا کریں کہ مؤکل آپ کے ساتھ ہے۔اگر آپ تنہائی میں ان کے نام لے کر کوئی کام کہیں وہ ضرور کریں گے۔سب بے ضرر اور کمزور قسم کے مؤکلات ہیں۔اس لئے چھوٹے چھوٹے کام کر سکتے ہیں۔مثلاً بازار سے کوئی چیز منگانا (بھاری چیز نہیں) یا کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنا وغیرہ۔

قبولیت دعا کا لاجواب عمل

آیت وَاِذا جَآتْهُم آیت قالو سے رسالۃ تک اس آیت میں جو دوبار اللہ متصل آیا ہے۔ان کے درمیان جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔آیت یہ ہے۔

وَاِذا جَآتْهُم اٰيَةٌ قَالُوا لَن نُّؤمِنَ حَتّٰى نُؤتٰى مِثلَ مَا اُوتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ م اللّٰهُ اَعلَمُ حَيثُ يَجعَلُ رِسٰلَتَهٗ.

یہ دعا قبولیت کے لئے بہترین ہے۔اس سے اچھی کوئی دعا نہیں ملے گی اور بہت جلدی دعا قبول ہوتی ہے۔

مؤکل معلوم کرنا

مؤکل کیسے بنانا ہے۔یہ کس طرح معلوم ہوگا۔باعتبار بنیان مفرد حروف اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کے لئے۔مؤکل اپنے نام کے حروف مرکزی یعنی پہلے حرف کی مناسبت کو ہر حالت میں محفوظ رکھنا بہت اور اشد ضروری ہے۔ہاں یہ احتیاط بہت لازمی ہے۔کہ صرف حرف مرکز کا مؤکل خواہ ظاہری ہو یا باطنی یا دونوں ہر حال یہ ضرور ہونا چاہئے آگے باعتبار اپنے نام مؤکل حرف محیط ظاہری و باطنی دونوں کو شامل کر کے پڑھے۔

مثلاً میرا نام مجید الماس ہے میرے نام کا حرف مرکز یعنی م اور حرف محیط س ہے۔

با اعتبار مرکز	با اعتبار مرکز	با اعتبار محیط	با اعتبار محیط
مئوکل باطنی	مئوکل ظاہری	مئوکل باطنی	مئوکل ظاہری
اجب یا اسرافیل	یا آئیل بحق م	یا اللہ	اجب یا دردائیل
۲۸۳	۴۲	۶۶	۲۵

یا دردائیل بحق س یا دیان

۶۵

۳۸۲+۴۲+۲۵۰+۴۶ جمع کریں تو ۲۰۷ بار چالیس دن پڑھ کر ۶۱ بار تا حیات ورد رکھنا چاہئے۔

اگر صفات الٰہی کے پرتو سے اپنی ذات کو عزت بخشنا ہے تو اسمائے الٰہی اعداد کے مطابق چالیس دن تک پڑھنا بہت ضروری ہے۔ یعنی ۶۶ بار یا ۶۵ بار ان دونوں اسمائے الٰہی کا مجموعہ ۱۳۱ ہوا۔ بعد چالس یوم کے کل حروف کی تعداد ۶۱۹ ہے۔ اسے ۶۱ بار تا حیات جاری رکھنا ضروری سمجھا گیا ہے۔

فقیر نے یہ بات اپنے تجربہ اور امکان کے مطابق ہر بات سمجھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اب آپ کی قسمت ہے کہ آپ کے دماغ میں بات سمجھ آ جائے تو۔ ہر عمل میرے تجربہ سے گزرا ہے۔ سچا اور برحق ہے۔ صرف آپ کے سمجھنے میں کوئی خلل آ جائے تو فقیر کچھ کہہ نہیں سکتا۔

اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئی ہو تو خط کے ذریعے مجھ سے رابطہ کریں میں انشاء اللہ سب کچھ سمجھا دوں گا۔ کیونکہ میں اپنی کتاب میں جو کچھ بھی لکھتا ہوں پوری ایمانداری سے لکھتا ہوں۔ میں اُن عاملوں میں سے نہیں ہوں جو جھوٹ موٹ لکھ کر پیسے بٹور رہے ہیں۔

میرے ذمہ خدا نے بہت ذمہ داریاں سونپی ہیں جس کو نبھا رہا ہوں اور بہت مصروف آدمی ہوں۔ البتہ اگر کوئی صاحب خود تشریف لائیں تو فقیر اُن کی کے لئے ہمہ وقت حاضر خدمت ہے۔

مصنف و مئولف سے رابطہ کرنے کا پتہ:
عامل و حکیم مجید الماس عرف الماس بابا
181 سیل کالونی ناڑی پور یکوڑ اسٹاپ۔ ہاکس۔ بے روڈ کراچی نمبر 13 (پاکستان)

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶